

السيرة والمسيرة

اوراد رفاعيه

از

امام طريقت حضرت السيد احمد كبير الرفاعي الحسيني رحمته الله

سے ماخوذ

منتخب اذکار و وظائف

بہ اجازت و اشرف

وامت بركاته العاليه

پير طريقت فضيلۃ الشيخ السيد يوسف السيد هاشم الرفاعي الحسيني

ديوان الرفاعي
كويت



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

هُوَ اللَّهُ جَدِّ جَلَالُهُ	الَّذِي جَدِّ جَلَالُهُ	إِلَهُهُ جَدِّ جَلَالُهُ	الَّذِي جَدِّ جَلَالُهُ	الَّذِي جَدِّ جَلَالُهُ	هُوَ اللَّهُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْقُدُّوسُ جَدِّ جَلَالُهُ	السَّلَامُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْمُؤْمِنُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْمُهَيَّبُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْعَزِيزُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْجَبَّارُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْمُبْتَكِرُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْخَالِقُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْبَارِئُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْمُبْصِرُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْغَفَّارُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْقَهَّارُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْوَهَّابُ جَدِّ جَلَالُهُ	الزَّرَّاقُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْفَتَّاحُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْعَلِيمُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْقَابِضُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْبَاسِطُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْخَافِضُ جَدِّ جَلَالُهُ	الرَّافِعُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْمُعِزُّ جَدِّ جَلَالُهُ	الْمُذِلُّ جَدِّ جَلَالُهُ	السَّيِّعُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْبَصِيرُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْحَكَمُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْعَدْلُ جَدِّ جَلَالُهُ	اللطيفُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْخَبِيرُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْحَلِيمُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْعَظِيمُ جَدِّ جَلَالُهُ
الْغَفُورُ جَدِّ جَلَالُهُ	الشُّكُورُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْعَلِيُّ جَدِّ جَلَالُهُ	الْكَبِيرُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْحَفِيفُ جَدِّ جَلَالُهُ	الْبَاقِيُ جَدِّ جَلَالُهُ

الْحَسِيبُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْجَلِيلُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْكَرِيمُ جَدَّ جَلَالُهُ	الرَّقِيبُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُحِيبُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَاسِعُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْحَكِيمُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَدُودُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمَجِيدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْبَاعِثُ جَدَّ جَلَالُهُ	الشَّهِيدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْحَقُّ جَدَّ جَلَالُهُ
الْوَكِيلُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْقَوِيُّ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُبِينُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَلِيُّ جَدَّ جَلَالُهُ	الْحَمِيدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُحْصِيُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْمُبْدِيُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُعِيدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُجِيبُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُبِيتُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْحَيُّ جَدَّ جَلَالُهُ	الْقَيُّومُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْوَاحِدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمَاجِدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَاحِدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْأَحَدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْقَدِيرُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْقَادِرُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْمُقْتَدِرُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُقَدِّمُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُؤَخِّرُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْأَوَّلُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْآخِرُ جَدَّ جَلَالُهُ	الظَّاهِرُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْبَاطِنُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَالِيُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُتَعَالِ جَدَّ جَلَالُهُ	الْبَرُّ جَدَّ جَلَالُهُ	الْتَّوَابُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُنْتَقِمُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْعَفْوُ جَدَّ جَلَالُهُ	الرَّءُوفُ جَدَّ جَلَالُهُ	مَالِكُ الْمَلِكِ جَدَّ جَلَالُهُ	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُقْسِطُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْجَامِعُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْغَنِيُّ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمُغْنِيُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْمَانِعُ جَدَّ جَلَالُهُ	الضَّارُّ جَدَّ جَلَالُهُ	النَّافِعُ جَدَّ جَلَالُهُ	النُّورُ جَدَّ جَلَالُهُ
الْهَادِيُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْبَدِيعُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْبَاقِيُ جَدَّ جَلَالُهُ	الْوَارِثُ جَدَّ جَلَالُهُ	الرَّشِيدُ جَدَّ جَلَالُهُ	الصَّبُورُ جَدَّ جَلَالُهُ

السَّيِّرُ وَالْمَسَائِعِي

اوراد رفاعیہ

از

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

سے ماخوذ

منتخب اذکار و وظائف

بہ اجازت و اشراف

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی دامت برکاتہم العالیہ

دیوان الرفاعی

کویت

ملنے کا پتہ:

حاجی محمد رفیق رفاعی

33، ماڈل ٹاؤن، سیالکوٹ

0300-8613000

rifaie@metro.com.pk

سراج الدین چودھری رفاعی

484، ایکس بلاک، فیزتھری، ڈی ایچ اے، لاہور

042-5725430

0333-4294868

قاری محمد حسین رفاعی

207، علامہ اقبال ٹاؤن، نشتر بلاک، لاہور

042-5425550

حافظ عزیز الرحمن گوندل

249-C، سٹریٹ 23، ایف 11/2، اسلام آباد

0313-9266092

(aziz.gondal@hotmail.com)

ہدیہ: دعا برائے رضائے اللہ تعالیٰ اور شفاعت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مندرجات

7	پیش لفظ
10	مقدمہ
11	فضائل دعاء (بحوالہ قرآن مجید و احادیث نبویہ)
14	آداب و شرائط برائے قبولیت دعا
16	فضائل ذکر
19	فضائل استغفار
21	فضائل صلوٰۃ و سلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ
23	آداب ذکر
	مختصر حالات حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی
24	الحسینی رضی اللہ عنہ بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ
24	ولادت باسعادت
25	نام و نسب
25	بشارت نبوی ﷺ قبل از ولادت
26	علوم ظاہری
27	تکمیل علوم باطنیہ
27	سیرت و اخلاق
28	سعادت دست بوسیء حبیب مکرم ﷺ
30	زہد و قناعت

- 30 وصال مبارک
- 31 تصانیف
- تعارف پیر طریقت فضیلتہ الشیخ السید یوسف السید
ہاشم الرفاعی الحسینی (دامت برکاتہ العالیہ) سجادہ نشین
- 32 سلسلہ عالیہ رفاعیہ
- 38 اذکار الہی (تسبیحات حمد و ثناء، استغفار اور درود شریف)
- 45 ورد مبارک (21) ذکر شبانہ روز
- 54 ورد مبارک (13) حزب البرکات: اسماء باری تعالیٰ
- 58 حزب مبارک (15) : دعا بعد از تلاوت سورۃ الواقعہ
- حزب المستغاث (16)
- 60 حصول شفاعت و شفاء کیلئے مجرب درود مستغاث شریف
- ورد مبارک (17) درود شریف جوہرۃ الاسرار
- 74 حصول مقاصد و اسرار خفیہ کا بہترین وسیلہ
- 76 ورد مبارک (18) حزب الحصن برائے حفاظت از شر و دشمنان
- 77 ورد مبارک (22) دعا بعد از نماز پنجگانہ
- 79 ورد مبارک (24) درود شریف: (اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی النُّورِ اللّٰمِعِ)
- ورد مبارک (25) ہر نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف (اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ)
- 80 ورد مبارک (26) بروز جمعہ قبل طلوع شمس درود شریف (عَلَى النَّبِيِّ الْمَلِيحِ)
- 81 ورد مبارک (27) درود شریف شفاء: (طِبِّ الْقُلُوبِ وَ دَوَائِهَا)

- ورد مبارک (30) درود شریف: (صَلَاةٌ تُكْتَبُ بِهَا السُّطُورُ) 82
- ورد مبارک (31) برائے حل مشکلات درود شریف: (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ) 82
- ورد مبارک (29، 32) استغفار شریف 82
- ورد مبارک (33) دعا برائے حصول مقاصد 84
- ورد مبارک (34) دعا بعد از نماز پنجگانہ 84
- ورد مبارک (35، 45) ذکر شب و روز جمعہ 85
- ورد مبارک (36) سورة الأَعْلَى اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 86
- ورد مبارک (39) نماز تسبیح مع سورة اخلاص بہ شب و روز جمعہ 86
- ورد مبارک (40) تلاوت سورة الكهف و الحشر بہ شب و روز جمعہ 87
- ورد مبارک (41) مختصر ذکر و منتخب تلاوت کلام پاک بعد از نماز پنجگانہ 87
- ورد مبارک (42) سورة الفاتحة و آية الكرسي قبل طلوع وغروب شمس روزانہ 89
- ورد مبارک (43) منسوب بہ سیدنا ابراهيم عليه الصلوة و السلام .. 89
- ورد مبارک (44) سورة القدر 90
- ورد مبارک (46) شبينہ سورة السَّجْدَةِ، الدُّخَانِ، الْمَلِكِ 90
- ورد مبارک (48) دعا برائے حصول برکات قرآن کریم 90
- ورد مبارک (49) مسبغات عشر 91
- ورد مبارک (50) سورة الفَاتِحَةِ و سورة الْهٰكِمِ التَّكَاثُرِ 92
- دعائے رزق 94

- 95 دعائے حراسہ
- 97 ذکر مبارک لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
- 98 دعاء بوسیله صلوة و سلام علی خیر الانام سیدنا محمد ﷺ
- 100 شجرہ عالیہ سلسلہ الرفاعیہ

پیش لفظ

سلسلہ عالیہ رفاعیہ کے بانی حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی قدس اللہ سرہ (512/578 ھ) کے احزاب و اوراد کی اساسی کتاب ”آ لسیر و المساعی“ کی تالیف شیخ المشائخ السید ابراہیم الراوی الرفاعی (1860-1948 / 1276-1365 ھ) نے فرمائی۔ اس کے موجودہ نسخے کو دیوان الرفاعی الکویت میں مسند نشین سلسلہ رفاعیہ، پیر طریقت فضیلۃ الشیخ ابو یعقوب السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف حضرت بابا جی دامت برکاتہ العالیہ نے مصدقہ حوالوں اور ضروری اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع کیا ہے۔

زیر نظر اوراد مبارکہ کا انتخاب اصل مجموعہ ”آ لسیر و المساعی“ سے کیا گیا ہے۔ جنہیں پیش کرنے کی سعادت بھی آں جناب بابا جی مدظلہ کی اجازت سے ہی حاصل ہوئی ہے۔

”آ لسیر و المساعی“ کے مقدمہ میں شامل اوراد و وظائف سے متعلق احکام، فضائل و آداب کا خلاصہ اردو میں درج کیا گیا ہے تاکہ تزکیہ نفس کے شائقین ان سے بخوبی مستفیض ہو سکیں۔ اس کے ساتھ ہی ہر ورد کی ابتدا میں ”آ لسیر و المساعی“ میں مرقوم حزب کا نمبر بھی بطور حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ معزز قارئین کی معلومات کیلئے اس کتابچے کی ابتدا میں حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بابا جی السید یوسف الرفاعی دامت برکاتہ العالیہ، کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ مطالعے کے وقت حضرت بابا جی مدظلہ کا یہ ارشاد مبارک بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ میسر اذکار ایک خوبصورت باغ کے مختلف خوشبودار پھولوں کی مانند ہیں۔ جو بھی کسی کے دل کو بھائے وہ اسی کو معمول بنا کر روحانی طور پر اپنے دل و دماغ کو معطر رکھے۔

اس مبارک کتابچے کی تدوین، ترتیب و اشاعت میں جن معزز حضرات نے اعانت فرمائی ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں جزائے خیر اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ خصوصاً محترم و مکرم حضرت مولانا صاحبزادہ مفتی محمد محبت اللہ نوری، بصیر پور شریف اور محترم و مکرم حضرت مولانا حافظ محمد اشرف مجددی، سیالکوٹ نے اپنی عالمانہ و فاضلانہ رہنمائی سے نوازا۔ محترم و مکرم الحاج محمد رفیق رفاعی، سیالکوٹ نے اس کتابچے کی طباعت و اشاعت کے تمام مراحل میں نہ صرف ہمہ وقت ساتھ دیا بلکہ ہر طرح سے معاونت فرمائی۔ محترم قاری محمد حسین رفاعی، لاہور، محترم سراج الدین چودھری رفاعی، لاہور، محترم صاحبزادہ فیض المصطفیٰ نوری بصیر پور شریف اور محترم سید شیر بادشاہ، پشاور کے قیمتی مشوروں کا بھی قابل قدر حصہ ہے۔ جس کے لئے ان سب کا ممنون ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حالیہ ایڈیشن کو ہر قسم کی اغلاط سے مبرا رکھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کی گئی ہے پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو براہ کرم نشاندہی فرمادی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ تصحیح کر دی جائے گی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے کس پناہ میں عاجزانہ التجا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ ان خوش قسمت لوگوں میں شامل رکھے جنہیں کسی کامل رہبر کی معیت اور توجہ نصیب ہوتی ہے اور جو ”انعم اللہ علیہم“ کی خلعت فاخرہ سے نوازے جاتے ہیں

یقیناً یہ سعادت بھی اللہ ﷻ کے فضل و کرم اور حضور نبی اکرم ﷺ کی خصوصی نظر عنایت ہی کے ثمرات میں سے ہے۔

اللہ ﷻ کی بارگاہ پاک میں یہ بھی التجا ہے کہ وہ ہماری اس عاجزانہ کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔ اپنی رضا و رغبت سے نوازے اور آخرت میں اپنا مبارک دیدار عطا فرمائے۔ حضور سرکار دو عالم نبی مکرم ﷺ کی اطاعت و شفاعت، آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر کا جام اور آپ ﷺ کے لواء الحمد کا مبارک سایہ نصیب فرمائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم وعلیٰ آلہ و صحبہ اجمعین۔

راجی دعوات

حافظ عزیز الرحمن گوندل عنہ ربہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ: أَمَّا بَعْدُ:
اللَّهُ خَالِقُ وَمَالِكُ كَائِنَاتٍ كَامِلَةٍ أَوْسَعُ الْعَالَمِ فَرِحَ بِمَوْجُودَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِرُؤُودِ سَلَامٍ كَيْفَ بَعْدُ!
یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہے کہ بارگاہ باری تعالیٰ میں مقبول ترین
عبادت اور مرغوب اطاعت بندے کے اخلاص پر مبنی ہے۔ یہ سعادت بلاشبہ
عجز و انکسار، خشوع و خضوع اور ذوق و شوق کے ساتھ کثرتِ ذکر و استغفار،
دعا و مناجات اور حضور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ و سلام سے ہی حاصل ہوتی ہے۔
قرآن مجید، فرقان حمید اور سنن و احادیث نبویہ ﷺ ہی تمام اعمال کے
لئے مشعلِ راہ ہیں اور انہی سے وابستگی ذریعہ نجات ہے۔
اللہ ﷻ کی محکم کتاب اور منزلِ خطاب قرآن مجید فرقان حمید اور
نبی مکرم ﷺ کی احادیث مبارکہ میں دعا، ذکر و اذکار، مناجات و استغفار اور
صلوٰۃ و سلام (درود شریف) کو کثرت کے ساتھ معمولات میں شامل رکھنے سے
متعلق واضح ارشادات و احکام موجود ہیں جن کا مختصر تذکرہ پیش خدمت ہے۔

فضائل دعا

اللَّهُ تَعَالَىٰ کا ارشاد مبارک ہے :

☆ اذْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔ (المومن ۴۰:۶۰)

☆ اِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ط

وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ط

بیشک یہ (سب) نیکی کے کاموں (کی انجام دہی) میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں شوق و رغبت اور خوف و خشیت (کی کیفیتوں) کے ساتھ پکارا کرتے

تھے اور ہمارے حضور بڑے عجز و انکسار کیساتھ گڑ گڑاتے تھے۔ (الانبیاء ۲۱:۹۰)

☆ وَسَلُّوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ

اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔ (النساء ۴:۳۲)

☆ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ ط اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا

دَعَانِ

اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال

کریں تو (انہیں بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا

جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے۔ (البقرہ ۲:۱۸۶)

☆ اذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ط

تم اپنے رب سے گڑ گڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دعا کیا کرو۔

(الاعراف ۷:۵۵)

☆ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَىٰ ۗ

”آپ فرمادیتے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی
پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں۔“ (بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰)

فرمان نبوی ﷺ ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ لِمِنَ الدُّعَاءِ
اللَّهُ تَعَالَىٰ كَے نزدیک (عبادت میں) کوئی چیز دعا سے بڑھ کر مکرم نہیں۔

(ترمذی کتاب الدعوات فضیلت دعا: ۳۳۷۰ اور ابن ماجہ کتاب الدعاء: ۳۸۲۹)

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: إِنَّ الْعَبْدَ لَا يَخْطِيهِ مِنَ الدُّعَاءِ إِحْدَى
ثَلَاثٍ: إِمَّا ذَنْبٌ يُغْفَرُ لَهُ، وَإِمَّا خَيْرٌ يُعَجَّلُ لَهُ، وَإِمَّا خَيْرٌ يُدْخِرُ لَهُ.
بندے کی دعا کبھی خالی نہیں جاتی۔ تین میں سے ایک ضرور میسر ہو جاتی
ہے: یا تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، یا اسے دنیا میں خیر نصیب ہوتی ہے، یا
اسے آخرت کیلئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ (مسند امام احمد ابن حنبل ۱۸/۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ،

جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست سوال دراز نہیں کرتا اللہ تَعَالَىٰ اس پر

غضبناک ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ - یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔

مزید ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

لَيْسَ نَالَ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ، حَاجَتَهُ، كُلُّهَا حَتَّى شَسَعَ نَعْلَهُ، إِذَا انْقَطَعَ
 تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی تمام حاجات کے لئے اپنے
 پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرے حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی
 اللہ سے مانگے۔ (جامع ترمذی صفحہ ۲۸۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 تمہارا رب حیا والا، کریم ہے، جب اس کا کوئی بندہ اس کی طرف اپنے دونوں ہاتھ
 اٹھاتا ہے تو وہ ان کو خالی لوٹانے سے حیا فرماتا ہے۔ (سنن ابو داؤد درج صفحہ ۲۰۹:
 مطبوعہ مطبع مجبائی، لاہور، جامع ترمذی صفحہ ۵۱۲ مطبوعہ کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات کے آخری حصہ میں آسمان کی طرف نزول فرما کر
 ندا فرماتا ہے کہ ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تو میں اسے قبول کروں، ہے کوئی
 جو مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں اور ہے کوئی جو مجھ سے مغفرت طلب
 کرے تو میں اس کی مغفرت کر دوں۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۲۸۶، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو
 اس سے خوشی ہو کہ اللہ سختیوں اور مصیبتوں میں اُسکی دعا قبول کرے، وہ عیش و
 آرام میں اللہ تعالیٰ سے بہ کثرت دعا کرے۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۲۸۷، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی)

آداب و شرائط برائے قبولیت دعا

قرآن پاک و احادیث مبارکہ میں قبولیت دعا کیلئے بکثرت ہدایات میسر ہیں۔ امام غزالیؒ نے انہی حوالہ جات کی بنیاد پر درج ذیل خصوصیات کا تذکرہ کیا ہے:

۱۔ اوقات قبولیت دعا: مثلاً یوم عرفہ، رمضان المبارک، جمعۃ المبارک، رات کا آخری حصہ، وقت سحر، فرض نمازوں کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیان، حالت سجدہ میں، بارش کے وقت۔

۲۔ مخصوص حالات: مثلاً مجاہدین فی سبیل اللہ کی پیش قدمی، نزول بارش، اقامت نماز کے دوران و بعد از نماز، اذان و اقامت نماز کے درمیان، بحالت روزہ۔

۳۔ قلبہ رو، ہاتھ اٹھا کر حتیٰ کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دے۔ آخر میں ہاتھوں کا چہرہ پر پھیرنا، آسمان کی جانب نظریں اٹھانے سے اجتناب کرنا۔

۴۔ آواز کو دھیمہ رکھنا:

۵۔ تصنع اور تکلفانہ انداز سے پرہیز کرنا، ماثورہ و مسنون دعاؤں پر اکتفاء کر کے حدود سے تجاوز نہ کیا جانا۔

۶۔ عاجزی و انکساری، خشوع و خضوع، امید و خوف ملحوظ رکھنا۔

۷۔ صدق دل سے قبولیت کا یقین رکھنا اور پورے عزم سے گڑگڑا کر مانگنا

۸۔ تین بار تکرار دعا کرتے ہوئے بلا توقف التجا کرتے رہنا۔

۹۔ اللہ ﷻ کی حمد و ثنا اور حضور نبی اکرم ﷺ پر صلاۃ و سلام سے دعا کی ابتدا و

اختتام کرنا، اپنے گناہوں سے توبہ کرنا اور حقوق العباد کا خیال رکھنا
۱۰۔ حضور قلب، باطنی ادب، شائستگی اور پرہیزگاری کو دامن گیر رکھنا جیسا کہ

سرکارِ دو عالم ﷺ سے مروی ہے: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءَ

عَبْدٍ مِنْ قَلْبٍ لَاہِ۔

یعنی اللہ ﷻ غافل و غیر متوجہ دل والے بندے کی دعا کا جواب نہیں دیتا۔

(احیاء علوم الدین جلد ۲ صفحہ ۲۰۷-۲۰۳، مطبوعہ دارالخیر، بیروت، ۱۴۳۳ھ)

فضائل ذکر

(قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں)

ارشادات باری تعالیٰ:

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

”اے ایمان والو! تم اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو“۔ (الزّاب ۳۳:۳۳)

☆ وَالذِّكْرَيْنَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرَاتِ

”اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں“۔

(الزّاب ۳۳:۳۵)

☆ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

”اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ“۔ (انفال ۸:۳۵)

☆ وَلِذِكْرِ اللَّهِ اِكْبَرُ

”اور واقعی اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے“۔ (العنکبوت ۲۹:۳۵)

☆ فَادْكُرُونِي اَذْكُرْتُمْ

”سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا“۔ (البقرہ ۲:۱۵۲)

☆ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ

”یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر)

بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے

ہیں“۔ (آل عمران ۱۹۱:۳)

☆ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

الْقُلُوبُ ۝

”جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں،

جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے“۔ (الرعد: ۲۸)

احادیث نبویہ ﷺ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا فرمان روایت کرتے ہیں:

اللَّهُ ﷻ فرماتا ہے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ، إِذَا ذَكَرَنِي،
فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتَهُ، فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتَهُ،
فِي مَلَأٍ خَيْرٌ مِنْهُ.

میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق رویہ رکھتا ہوں۔ اور جب وہ مجھے یاد
کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر مجھے اس نے دل میں یاد کیا تو میں اس کا
تہا ذکر کرتا ہوں اور اگر اس نے مجھے کسی گروہ میں یاد کیا تو میں اسے اس سے بہتر
جماعت میں یاد کرتا ہوں۔ (بخاری۔ فتح الباری کتاب التوحید ۴۰۵۔ مسلم کتاب الذکر ۲۶۷)

☆ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَصْبَحُ وَأَمْسُ وَلِسَانِكَ رَطْبٌ بِذِكْرِ اللَّهِ. تَصْبَحُ وَتَمْسُ
وَلَيْسَ عَلَيْكَ خَطِيئَةٌ.

اپنی زبان کو صبح و شام ذکر اللہ سے تر رکھو، تمہاری صبح و شام خطا سے پاک

ہوگی۔

☆ سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

لَذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ بِالْغَدَاةِ وَالْعِشِيِّ أَفْضَلُ مِنْ حَطْمِ السَّيُوفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمِنْ أَعْطَاءِ الْمَالِ سَخًّا.

پیشک دن رات اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہنا اللہ کی راہ میں تیغ زنی اور مال کو پانی کی طرح بہانے سے بہتر ہے۔

(مسند امام احمد ۷/۳۵۳۔ الترمذی کتاب الدعوات ۳۳۷۶)

☆ وَيُرَوَّى أَنَّ فِي الْجَنَّةِ مَلَائِكَةً يَغْرُسُونَ الْأَشْجَارَ لِلذَّاكِرِينَ فَإِذَا فَتَرَ الذَّاكِرُ فَتَرَ الْمَلِكُ وَيَقُولُ فَتَرَ صَاحِبِي.

مروی ہے کہ کچھ فرشتے جنت میں ذکر کرنے والوں کے لیے درخت لگانے پر مامور ہیں، جب ذاکر ذکر چھوڑ دیتا ہے تو فرشتے بھی درخت لگانے سے رک جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے ساتھی نے ذکر چھوڑ دیا ہے۔

فضائل استغفار

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

☆ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ.

”اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے“۔ (آل عمران ۳: ۱۷۵)

☆ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (النساء ۴: ۶۴)

☆ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا.

”اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان پائے گا“۔ (النساء ۴: ۱۱۰)

☆ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.

”تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً)

اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے۔ (انصر ۱۱:۳)

☆ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ .

”اور رات کے پچھلے پہر (اٹھ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں۔“

(آل عمران ۳:۱۷)

احادیث مبارکہ

☆ نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ فَرْجَاءٍ وَمِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص کثرت سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے ہر غم اور تنگی کو دور فرما دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ

ہو۔ (مسند الامام احمد ۲۳۶۱۔ ابوداؤد ۱۵۱۸۔ ابن ماجہ ۳۸۱۹)

☆ سرکارِ دو عالم ﷺ سے روایت ہے: وَاللَّهِ إِنِّي لَا سَتَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرُ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً.

بخدا میں یقیناً دن میں ستر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا

ہوں۔ (صحیح البخاری۔ فتح الباری باب استغفار النبی ﷺ ۶۳۰۷)

☆ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: إِنَّهُ لَيَغَانِ عَلَيَّ قَلْبِي حَتَّىٰ إِنِّي لَا سَتَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةً.

میرے دل پر کبھی (غلبہ انوار سے) ابر چھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ میں اللہ تعالیٰ

سے لازماً روزانہ ۱۰۰ بار استغفار کرتا ہوں۔ (مسلم، کتاب الذکر، باب استحباب الاستغفار ۴۱، ۴۲، ۴۳)

فضائل صلوة و سلام

بِحضور خیر الانام سیدنا محمد ﷺ

☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

پیشک اللہ ﷻ اور اسکے (سب) فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود شریف بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود شریف اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (الاحزاب: ۵۶)

☆ ارشاد مصطفیٰ ﷺ ہے: "إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضَى يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً وَاحِدَةً إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا."

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا یا محمد ﷺ کیا آپ اس پر راضی نہ ہونگے کہ آپ کا امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور میں اس پر دس مرتبہ اللہ کی رحمتیں بھیجوں۔ اور آپ پر ایک مرتبہ سلام پیش کرے اور میں اسے دس مرتبہ سلام پہنچاؤں۔

(النسائی، کتاب السنن، باب فضل التسليم على النبي ﷺ، ۱۲۸۴۔ الدارمی، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ، ۲۷۷۳)

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاتٌ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّ عَلَيَّ فَلْيَقْبَلْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ لِيَكْثُرْ.

بندہ جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ۔

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے: بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْبُخْلِ أَنْ أذْكَرَ عِنْدَهُ فَلَا يُصَلِّيَ عَلَيَّ

کسی ایمان دار کے بخیل ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ بھیجے۔ (مسند الامام احمد ۲۰۱/۱، الترمذی کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ، "الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ")

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ
فرشتے زمین میں سیر کر رہے بھتے ہیں اور میرے امتی کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (النسائی، کتاب السمو، باب فضل التسليم على النبي ﷺ، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ)

(۲۷۷۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي وَمَعْنَى رُوحِي هُنَا سَمْعِي حَتَّى أَرُدُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

جب کوئی شخص مجھے سلام کرتا ہے تو اس وقت اللہ کے حکم سے میری روح مجھ میں ہوتی ہے۔ اور اس (روح) کا معنی ہے کہ میں سنتا ہوں حتیٰ کہ اس کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔ (ابودود، کتاب الناسک، باب زيارة القبر ۲۰۴/۱)

آداب ذکر

سلسلہ رفاعیہ کے بعض اکابرین و مشائخ کا معمول تھا کہ وہ ذکر کا آغاز کرتے ہوئے مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کر کے محفل کے حسن کو دوبالا کرتے:

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

الْقُلُوبُ. (الرعد ۱۳: ۲۸) ترجمہ صفحہ ۱۷ پر ملاحظہ فرمائیں

اسی طرح درود پاک کی محفل کا آغاز کلام مجید کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی

تلاوت سے کیا جاتا: (الرعد ۱۳: ۲۸)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا. (الاحزاب ۳۳: ۵۶) ترجمہ صفحہ ۲۱

ایسے ہی استغفار شریف کے ورد مبارک کو شروع کرنے سے پیشتر

حسب معمول درج ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کی جاتی:

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ

کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان

کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو

توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (احسا ۴: ۶۴)

حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

(512-578ھ)

بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ

مختصر حالات

عالم ربانی، واقف اسرار یزدانی، سید العارفين، آفتاب شریعت و طریقت امام حقیقت و معرفت حضرت ابو العباس محی الدین سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی الشافعی بلا شک و شبہ ان نفوس قدسیہ کے قافلہ کے سالار ہیں جو اللہ تعالیٰ کی معرفت و پہچان کی سعادت حاصل کر کے اپنے آپ کو ہمہ وقت مخلوق خدا کی خدمت کے لیے وقف کیے ہوتے ہیں، جو بھی خوش نصیب ان کی نگاہ دور بین اور صحبت صالح سے فیضیاب ہوتا ہے اس کا تعلق وہ اپنے خالق و مالک حقیقی کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ ان کی مجلس میں بیٹھنے والا خوش بخت اللہ تعالیٰ کی بندگی و محبت اور رسول اکرم ﷺ کی الفت و اطاعت کی چاشنی سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

اللہ رب العزت کے ان پاکباز بندوں کے فیضان نظر سے لاکھوں مردہ دلوں کو زندگی نصیب ہوتی ہے۔ مالک کائنات کے یہی معدودے چند دیدہ ور بندے خلق خدا کو گمراہی کے گڑھوں سے نکال کر راہ حق پر گامزن کرتے ہیں۔

ولادت باسعادت:

آپ رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ رجب المرجب ۵۱۲ھ کو عراق کے مشہور شہر واسط کے نواحی مقام حسن میں پیدا ہوئے۔ واسط شہر کو حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۰ھ میں آباد کیا تھا۔

نام و نسب:

آپ کا اسم گرامی سید احمد کبیر، کنیت ابوالعباس اور محی الدین لقب تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد میں ایک بزرگ کا نام رفاعہ تھا، جن کی وجہ سے آپ رفاعی کہلائے۔ نواسہ رسول ﷺ، سید الشہداء سیدنا امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے نسباً حسینی کہلائے۔ اور مسائل فقہیہ میں آپ سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد کی حیثیت سے شافعی کہلائے۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۸ واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ جو یوں بیان کیا گیا ہے:

حضرت سید احمد کبیر رفاعی بن السید سلطان علی بن السید یحییٰ (نقیب بصرہ) بن السید ثابت بن السید الحازم علی ابو الفوارس بن السید احمد بن السید علی بن السید الحسن رفاعہ الہاشمی الہمکی اشبیلی بن السید مہدی بن السید حسین ابوالقاسم محمد بن السید حسن موسیٰ رئیس بغداد بن السید حسین رضی بن السید احمد اکبر بن السید موسیٰ ثانی (جن کو ابوسبحہ اور ابو یحییٰ بھی کہا جاتا ہے) بن السید ابراہیم مرتضیٰ بن السید امام موسیٰ کاظم بن السید امام جعفر صادق بن السید امام محمد باقر بن السید امام زین العابدین علی اصغر بن السید امام حسین شہید کربلا بن السید امیر المؤمنین امام علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما۔

بشارت قبل از ولادت منجانب نبی مکرم ﷺ:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کی ولادت سے چالیس دن قبل ہی حضور اکرم ﷺ نے آپ کے ماموں، ولی کامل حضرت شیخ منصور بطاحیؒ کو آپ کی

پیدائش کی خوشخبری سناتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”اے منصور! چالیس دن کے بعد تیری بہن کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا، اس کا نام احمد رکھنا۔ وہ اولیائے کرام میں ایسا ہی سردار ہوگا جس طرح میں انبیاء علیہم السلام کا سردار ہوں اور جب وہ بڑا ہو جائے تو حصول علم کے لیے اسے شیخ علی واسطی کے پاس بھیج دینا اور اس کی تربیت سے غافل نہ ہونا۔“

اس بشارت کے مطابق آپ مقام حسن میں پیدا ہوئے وہیں اپنے والدین کے زیر سایہ رہے۔ جب آپ کی عمر سات سال تھی تو آپ کے شفیق والد محترم السید علیؒ نے بغداد شریف میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

طاہری علوم:

والد محترم کے وصال کے بعد آپ کے آبائی شہر میں تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہ تھا۔ اس لئے آپ کے ماموں حضرت شیخ منصور بطاحی رحمۃ اللہ علیہ نے آپکی والدہ رحمۃ اللہ علیہا سمیت آپکو اپنے پاس بلا لیا اور تاجدار کونینؒ کی ہدایت کے مطابق تعلیم و تربیت کی طرف بھرپور توجہ فرمائی۔

آپ نے حفظ قرآن کریم مقام حسن میں شیخ عبدالسمیع حربونیؒ سے کیا، پھر آپ کے ماموں شیخ منصور بطاحیؒ نے سرکار مدینہؒ کی ہدایت کے مطابق آپ کو شیخ ابوالفضل علی قاری واسطیؒ کی خدمت میں حصول علم کے لیے بھیج دیا۔ شیخ واسطیؒ نے آپ کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ فرمائی۔ بیس سال کی عمر میں آپ نے تمام علوم عقلیہ و نقلیہ بشمول تفسیر، حدیث، فقہ، معانی، ادب، منطق، فلسفہ سمیت مروجہ علوم کی تکمیل فرمائی۔ حضرت شیخ علی واسطیؒ نے آپ کو حدیث

شریف اور تکمیل علوم کی سند و اجازت مرحمت فرمائی۔

تکمیل علوم باطنیہ:

حصول علوم دینیہ کے بعد آپؑ نے درس و تدریس کا سلسلہ شروع فرمایا اور ساتھ ہی اپنے ماموں شیخ منصور بطائیؒ سے علوم باطنیہ کے سلوک و اسباق شروع فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت جلد آپؑ نے ناویدہ اسرار و رموز کے علوم میں بھی کمال حاصل کیا۔ ظاہری و باطنی علوم کی تکمیل کے بعد آپؑ کی اعلیٰ صلاحیتوں کی شہرت سن کر مخلوق خدا حصول علم و معرفت کے لیے آپؑ کی طرف متوجہ ہوئی اور وقت کے نامور علماء و فضلاء آپؑ کے درس میں شریک ہو کر فیضیاب ہونے لگے۔

شیخ منصور بطائیؒ کا وصال ۵۴۰ھ میں خانقاہ ام عبیدہ میں ہوا۔ وصال سے ایک سال پہلے شیخ بطائیؒ نے حضرت سیدنا امام احمد کبیر رفاعیؒ کو خرقہ خلافت و سجادگی سے نوازا۔ اس وقت آپؑ کی عمر شریف ۲۸ سال تھی۔ ماموں جان کے وصال کے بعد آپؑ کے علم و معرفت اور زہد و تقویٰ کی شہرت اس قدر بڑھی کہ لوگ دور دراز سے حصول رشد و ہدایت کے لئے آپؑ کی خدمت میں حاضری دیتے اور گوہر مراد سے اپنا دامن بھرتے۔

سیرت و اخلاق:

آپؑ کے اخلاق و عادات میں حضور سید عالم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی مکمل جھلک نظر آتی تھی۔ عجز و انکساری اور تواضع آپؑ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپؑ فرمایا کرتے تھے ”میں نے سلوک و معرفت کے سب طریقوں میں

تواضع و انکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے میں نے اسے پسند کیا ہے۔ ”آپؐ کی ساری زندگی رسول کریم ﷺ کی محبت، الفت اور آپؐ کی سنت مطہرہ کی اتباع و پابندی میں گزری، اسی کی تلقین آپؐ اپنے فقراء، خدام و سالکین کو فرمایا کرتے تھے۔ خلاف شریعت کاموں سے نہ صرف نفرت و بیزاری کا اظہار فرماتے بلکہ ان کے خلاف علم جہاد بلند فرماتے تھے۔ لباس و طعام میں سادگی، دنیاوی تکلفات اور سامان تعیش سے پرہیز فرماتے۔ بیواؤں، یتیموں، مسکینوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت آپؐ کا معمول تھا۔ مریضوں کی عیادت، علاج معالجہ اور ان کا خیال رکھنا، نیز سڑک پر اندھوں، کمزوروں کا انتظار کرنا اور ان کو منزل مقصود تک پہنچانا، مسجد میں خود جھاڑو دینا اور جانوروں کی دیکھ بھال آپؐ کی سیرت کے روشن پہلو ہیں۔

عمر شریف کے آخری حصہ میں آپؐ سے سلوک و معرفت حاصل کرنے والے عقیدت مند مریدوں کا کوئی شمار نہ تھا۔ شیخ ابن مہذب نے اپنی کتاب عجائب واسطہ میں لکھا ہے: ”آپؐ کے خلفاء کی تعداد اسی ہزار سے زیادہ تھی۔ عراق کا کوئی شہر ایسا نہ تھا جہاں آپؐ کے خلفاء موجود نہ ہوں۔“

سعادت دست بوسی حبیب مکرم ﷺ :

یہ حقیقت ہے کہ بارگاہ خداوندی سے جو مقام و مرتبہ آپؐ کو عطا کیا گیا وہ کسی دوسرے کو میسر نہ آیا۔ آپؐ سے بہت سی کرامات صادر ہوئیں، جن سے آپؐ کے علوم، مرتبہ اور قرب الہی کا پتہ چلتا ہے۔ ایک نہایت ہی اہم کرامت حضرت سیدنا رسول کریم ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دینے کا مشہور واقعہ ہے جو

اس طرح منقول ہے:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ ۵۵۵ھ میں جب زیارت بیت اللہ شریف کو گئے تو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کی زیارت کے لئے بھی حاضر ہوئے۔ گنبد خضراء کے قریب پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باواز بلند کہا ”السلام علیکم یا جدی“ تو فوراً روضہ اطہر سے آواز آئی ”وعلیکم السلام یا ولدی“ اس مبارک ندا کو سن کر آپ پر وجد طاری ہو گیا۔ آپ کے علاوہ جتنے آدمی وہاں پر موجود تھے، سب نے اس مبارک آواز کو سنا، تھوڑی دیر بعد آپ نے بحالت گریہ یہ دو شعر پڑھے۔

فِي حَالَةِ الْبُغْدِ رُوحِي كُنْتُ أُرْسِلُهَا
جدائی اور دوری کی حالت میں، میں اپنی روح کو روضہ اطہر پر بھیجتا تھا
تُقْبِلُ الْأَرْضَ عَنِّي وَهِيَ نَائِبَتِي
تاکہ وہ میری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آستانہ بوسی کا شرف حاصل کر لے
وَهَذِهِ دَوْلَةُ الْأَشْبَاحِ قَدْ حَضَرَتْ
اب جب یہ دولت دیدار مجھے نصیب ہوئی
فَأَمَدُ يَمِينِكَ كُنِي تَحْظِي بِهَا شَفَتِي
آپ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اپنا دست مبارک جلوہ افروز فرمائیے تاکہ میں اسے
بوسہ دے کر سعادت شرف و عزت حاصل کروں۔

اسی وقت روضہ انور سے دست مبارک نمودار ہوا اور آپ نے اس کو بوسہ دیا۔ اس وقت روضہ اقدس پر ۷۰ ہزار (مختلف روایات کے مطابق ۹۰ ہزار اور

۵۰ ہزار) عاشقانِ مصطفیٰ کریم ﷺ موجود تھے، جنہوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور حضور سید عالم ﷺ کے دستِ اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ اس وقت وہاں سرتاج اولیاءِ محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی میراں محی الدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، شیخ عدی بن مسافر اموی اور شیخ عبدالرزاق حسینی واسطی جیسے جلیل القدر اولیائے کرام بھی موجود تھے۔ اس واقعہ کو کثرت سے علماء و مشائخ نے بیان فرمایا ہے۔

زہد و قناعت:

آپ کا زہد بے مثال تھا۔ لوگ دور دراز سے آپ کی خدمت میں تحائف بھیجتے۔ آپ نے کبھی کبھی کل کے لئے مال جمع نہ کیا۔ بلکہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھتے جب تک آپ کے پاس آئے ہوئے تحائف حاجت مندوں، مسکینوں، ضعیفوں وغیرہ میں تقسیم نہ ہو جاتے۔ دنیاوی تکلفات اور سامانِ تعیش سے آپ کو حد درجہ نفرت تھی۔ موسم گرما ہو یا سرما دو جوڑوں سے زیادہ آپ کے پاس کپڑے نہ ہوتے، آپ نے قناعت اور صبر و شکر کے دامن کو مضبوطی سے تھاما اور اپنی ساری پونجی حاجتمندوں کی خدمت میں لگادی۔ آخرت کی تیاری اس طرح فرمائی کہ دنیا کسی طور پر بھی آپ کو اپنی جانب متوجہ نہ کر سکی۔

وصال مبارک:

آپ کے وصال کا ظاہری سبب آپ کے اپنے ہی چند اشعار کا سماع تھا، جنہیں شیخ عبدالغنی بن نقطہ سنار ہے تھے۔ ان اشعار کو سن کر آپ پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اشعار کے مضامین کا آپ پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ طبیعت اچانک ناساز ہو گئی

اور یوں یہ مرض آپ کا مرض الوصال ثابت ہوا۔ جمعرات کے دن ظہر کے وقت جمادی الاولیٰ ۵۷۸ھ چھیاٹھ (۶۶) سال اور چھ ماہ کی عمر میں شریعت و طریقت کا یہ آفتاب خانقاہ ام عبیدہ میں پردہ پوش ہو گیا۔ آپ کا آخری کلام ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ“ تھا۔

آپ کے وصال کی خبر فوراً ہی ہر طرف پھیل گئی۔ لوگوں کی کثیر جماعت آخری زیارت اور نماز جنازہ کے لئے پروانہ وار جمع ہو گئی۔ آپ کی نماز جنازہ میں تقریباً نولاکھ کا مجمع تھا۔ اور نماز جنازہ کے بعد آپ کے جسد اطہر کو خانقاہ ام عبیدہ ہی میں سپرد خاک کیا گیا۔ (ام عبیدہ بغداد سے چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ خلافت بنو امیہ کے دوران عراق کا دار الخلافہ تھا، اس شہر کو منطقہ الرفاعی بھی کہا جاتا ہے)۔

تصانیف:

آپ کی متعدد تصانیف و تالیفات کا تذکرہ ملتا ہے جن میں سے چند ایک کے اردو تراجم بھی میسر ہیں مثلاً تفسیر سورة الفاتحة، برہان المؤید (مترجم ظفر احمد عثمانی اور ڈاکٹر سیدی)، حالة اهل الحقیقہ مع اللہ (مترجم ظفر احمد عثمانی) الْحِكْمُ الرَّفَاعِيہ (مترجم ڈاکٹر قاری عطاء اللہ)۔ آپ کی سوانح حیات پر مولفات میں سے ”قَلَادَةُ الْجَوَاهِر“ از السيد ابن الہدی الصیادی اور ”الْإِمَامُ الرَّفَاعِيُّ طَرِيقَتُهُ، وَ كَرَامَاتُهُ“ از الشيخ السيد يوسف السيد هاشم الرفاعي الحسيني قابل ذکر ہیں۔

پیر طریقت فضیلتہ الشیخ
 حضرت السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی (دامت برکاتہ العالیہ)
 سجادہ نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ
 تعارف

عالم اسلام کے عظیم المرتبت، جلیل القدر، معروف سکالر، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت صاحب الفضیلتہ والارشاد، العلامة الفہامہ، نابغۃ العصر، ابو یعقوب السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف باباجی (دامت برکاتہ العالیہ) کی ولادت باسعادت ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں کویتی سادات رفاعیہ کے گھر میں ہوئی۔ نسبی اعتبار سے آپ خاندانہ اہل بیت اطہار اور آل رسول ﷺ ہیں۔ اسی طرح طریقت و تصوف میں بھی اپنے جد امجد، بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ، قطب الاقطاب، عالم ربانی، سید العارفین، فنا فی اللہ والرسول حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی کے سجادہ نشین اور صاحب دعوت و ارشاد ہیں۔ آپ حضور نبی اکرم ﷺ سے منقول مقاصد شرعیہ، تعلیم کتاب و حکمت اور تزکیہ نفس کے علمبردار ہیں۔

فلاحی خدمات:

کویت، شام اور مصر کے جید علمائے کرام سے شرعی اور عصری علوم کی تکمیل کے بعد آپ نے ذکر و فکر اور خشیت الہی کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو خدمتِ خلق اور ملتِ اسلامیہ کی فلاح و بہبود اور سر بلندی کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔

آزادی کویت کے بعد ۱۹۶۳ء میں قائم کردہ ملک کی پہلی سیاسی جماعت کے سیکرٹری جنرل، بلدیہ کے سربراہ اور ۱۹۶۳ء تا ۱۹۷۴ء کویتی پارلیمنٹ کے رکن

منتخب ہوئے۔

مملکت کویت کی مختلف وزارتوں بشمول مواصلات (ڈاک، بجلی، ٹیلیفون) داخلہ، کابینہ اور پارلیمانی امور کے قلمدان سنبھال کر اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوئے۔ مختلف بین الاقوامی سربراہی کانفرنسوں میں کویت کے نمائندہ وزیر کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

پارلیمنٹ کی رکنیت اور وزارت کے دوران آپ نے شراب پر پابندی اور تعلیمی اداروں میں مخلوط تعلیم کے خاتمہ کے قوانین منظور کروائے۔ سابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو اور دیگر زعماء ممالک اسلامیہ کو بھی اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے قیمتی مشورے دیتے رہے۔ آپ نہ صرف مسلمانوں کی دینی اور روحانی رہنمائی فرما رہے ہیں بلکہ مسلم قیادت کے سامنے حق گوئی کے ساتھ اَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان میں شراب کی بندش، جمعۃ المبارک کی چھٹی اور چند برس بیشتر حکومت سعودیہ کی طرف سے رمضان شریف کے علاوہ بھی مسجد نبوی شریف کو دن رات کھولے رکھنے جیسے اہم فیصلوں میں بھی آپ کی مسلسل کاوشیں شامل رہیں۔ مکہ مکرمہ میں قائم شدہ مؤتمر عالم اسلامی کی پاکستان شاخ کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن، نائب صدر اور مسلم اقلیتوں کی کمیٹی کے منتخب صدر رہے۔

قاہرہ کی مجلس اعلیٰ برائے امور اسلامیہ کے رکن ہیں، قاہرہ (مصر) اور لاہور (پاکستان) میں قائم بین الاقوامی تنظیم عالمی اتحاد برائے دعوت و تبلیغ کے صدر ہیں۔ ورلڈ اسلامک مشن (الدعوة الإسلامية العالمية) میں تمام عالم عرب کی نمائندگی کرتے ہوئے نائب صدارت کے عہدہ پر سرفراز ہیں۔

قدیم و جدید، دینی و دنیاوی علوم کے عالمی تقاضوں کے پیش نظر ۱۹۷۳ء میں جامعۃ الازہر کی نچ پر معہد الایمان الشرعی کے نام سے کویت میں معیاری درس گاہ قائم کی۔ اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے یہ ادارہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی نسل کی پروقار تربیت کر رہا ہے۔

تقریباً نصف صدی سے آپ عالم اسلام اور بلاد عرب کی مختلف بین الاقوامی تنظیمات کے رکن کے طور پر اتحاد ملت اسلامیہ کی ترجمانی کر رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی دور رس سیاسی اور سفارتی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملت اسلامیہ کی خدمت اور روحانی تربیت کا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی نے نہ صرف اپنی زندگی کا بیشتر حصہ امت مسلمہ میں اتحاد کی کاوشوں میں وقف کر رکھا ہے بلکہ اپنے فقراء و احباب کو بھی یہی تلقین فرماتے ہیں کہ عالم اسلام کے اتحاد کو قائم و دائم رکھنے اور ملت اسلامیہ کو پارہ پارہ ہونے سے بچانے کے لیے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا جائے۔ بحیثیت مسند نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ اور عظیم مبلغ و مفکر عالم اسلام حضرت الشیخ

السید یوسف الرفاعی اپنے اسلاف کی روحانی امانتوں کے امین ہیں۔ آپ نہ صرف شریعت و طریقت اور احیاء و تجدید دین میں مشعل راہ ہیں بلکہ بین الاقوامی امور میں بھی منفرد مقام رکھتے ہیں۔ خداوند کریم نے ذہانت و فراست، بصیرت و وجدان، اولولعزمی و بلند حوصلگی، دوراندیشی اور وسعت نظری جیسی خداداد صلاحیتیں آپ کو ودیعت کی ہیں۔

باطنی حسن اور قلبی لطافت کے مبارک آثار کی آئینہ داری کے ساتھ ساتھ آپ کی ہمہ گیر شخصیت میں بیک وقت بے شمار ایسے اوصاف نظر آتے ہیں جو عام

طور پر کسی ایک شخص کی زندگی میں شاذ و نادر ہی پائے جاتے ہوں۔ آپ صوفیانہ اطوار، عالمانہ وقار، قائدانہ کردار کے حامل، علماء کے قدردان، علم و فضل میں یکتا اور فکر و دانش میں بے مثال ہیں۔ آپ نہایت معاملہ فہم، خوش اخلاق، حلیم الطبع اور وجیہ شخصیت کے مالک ہیں۔

آپ کا دل پوری امت مسلمہ کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ عالم اسلام کے زوال پر آپ دل گرفتہ رہتے ہیں اور ملت اسلامیہ کی سر بلندی جیسے مشکل مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے ہمیشہ تگ و دو میں رہتے ہیں۔

سلسلہ رفاعیہ میں آپ کے مریدین صرف کویت اور عالم عرب و اسلام میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے کم و بیش تمام ممالک تک پھیلے ہوئے ہیں۔ کویت میں اپنے آستانے کے علاوہ مختلف ممالک کے تبلیغی دوروں کے دوران جذبہ خدمت خلق کے تحت مستحق تعلیمی اداروں اور مساجد کی ہر ممکنہ معاونت کرتے ہیں۔

مؤسسة الرفاعیہ الخیریہ Rifai Charitable Foundation

کے نام سے ایک رفاہی ادارے کی وساطت سے خدمت خلق کیلئے کوشاں ہیں۔ بنگلہ دیش کے پسماندہ مسلمانوں کی امداد کیلئے الجمعیۃ الکویتیۃ نامی فلاحی تنظیم کے ذریعہ سے آپ نے متعدد مساجد، مدارس اور شفاخانے قائم کئے ہیں۔

اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے آپ کو دینی و دنیاوی علوم میں خاص مقام حاصل ہے۔ اس کا مشاہدہ آپ کی مختلف تصانیف میں بھی ہوتا ہے۔

عصر حاضر کے دنیائے عرب و عجم کے معروف علماء و مشائخ عظام اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کی تحریر میں اس قدر جاذبیت اور اثر انگیزی ہے کہ پڑھنے والا نہ صرف اس مسئلے کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے بلکہ وجدان و معرفت کی وہ منازل بھی عبور کر

لیتا ہے جس کی شاہی و سربراہی رحمتِ کائنات، فخرِ موجودات، احمدِ مجتبیٰ، حبیبِ کبریا حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے خصوصی انعام و اکرام اور فیضِ نگاہ سے انہیں عطا کی گئی ہے۔

آپ کی تصانیف میں سے چند ایک کا تذکرہ بطور حوالہ پیش ہے:

۱۔ ”أَدِلَّةُ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ“: دوسرا مفصل نام ”الرَّدُّ الْمُحْكَمُ الْمُنِيعُ عَلَى مُنْكَرَاتٍ وَشُبُهَاتٍ ابْنِ مَنِيْعٍ“:

اس کتاب کا اردو ترجمہ ”اسلامی عقائد“ کے نام سے علامہ عبدالحکیم شرف قادری نے کیا ہے۔ مصنف نے بعض اسلامی عقائد و معمولات پر بہترین اسلوب میں محققانہ تبصرہ کیا ہے اور عالم اسلام کی غالب اکثریت اہل سنت و الجماعت کا مسلک و عقیدہ بیان فرما کر مخالفین کے اعتراضات و شبہات کا رد کر کے قرآن و سنت سے دلائل کے ساتھ تسلی بخش جواب دیا ہے۔

۲۔ ”الصُّوْفِيَّةُ وَالتَّصَوُّفُ فِي ضَوْءِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ“:

اس کا بھی اردو ترجمہ ”صوفیہ اور تصوف قرآن و سنت کی روشنی میں“ کے عنوان سے مولانا نورالحق رحمانی اور سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی نے کیا ہے۔ اس موضوع پر سیر حاصل بحث کا ایک قابل توجہ پہلو یہ بھی ہے کہ تصوفِ اسلامی صرف مسلمانوں کی تعلیم و تربیت اور تزکیہ نفس پر ہی زور نہیں دیتا بلکہ صوفی غیر مسلم معاشرے میں بھی اپنے حسن کردار کے ذریعے دعوت و تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

۳۔ ”النَّصِيْحَةُ لِلْعُلَمَاءِ النَّجْدِ“:

اس کتاب کا بھی اردو ترجمہ، ”علمائے نجد کے نام اہم پیغام“ کے عنوان سے ابو عثمان قادری نے کیا ہے جب کہ مقدمہ صاحبزادہ مفتی محمد محبت اللہ نوری نے تحریر

کیا ہے۔ اس میں ایک طرف علمی و روحانی فکر پیدا کرنے کی سعی کی گئی ہے تو دوسری جانب مذہبی انتہا پسندی کے خلاف مدلل تحریک کا آغاز کیا گیا ہے۔

۴۔ ”رِسَالَةٌ فِي آدِلَةِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ“

یعنی نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کا جواز اور دلائل۔

۵۔ ”خَوَاطِرٌ فِي السِّيَاسَةِ وَالْمُجْتَمَعِ“

یعنی ”افکار سیاست و معاشرت کے مطابق غیر مسلم ممالک میں مکین مسلمان اقلیتوں کے حقوق کی ضرورت“ جیسے موجودہ مسائل کی طرف قارئین کی توجہ مبذول فرما کر اہل دانش کو دعوت فکر و عمل دی گئی ہے۔

۶۔ حَيَاةُ الرَّفَاعِيِّ الْكَبِيرِ (ترجمہ کاملہ)

اس کتاب میں بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔

۷۔ الْأَزْمِنَةُ الدَّسْتُورِيَّةُ الْأُولَى فِي الْبَرْلَمَانِ الْكُوَيْتِيِّ ۱۹۶۳ء

اس کتاب میں کویت کی پارلیمنٹ میں آئینی ادوار پر بحث کی گئی ہے۔

۸۔ مَسَائِلُ كَثْرَ حَوْلَهَا: النَّقَاشُ وَالْجَدَلُ خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْوَهَابِيَّةِ

اس کتابچے میں حضرت باباجی مدظلہ نے الشیخ زین بن سمیط کے ساتھ مل کر

اہل سنت اور فرقہ وہابیہ کے درمیان اختلافی مسائل پر مدلل بحث کی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءُ الْمِيزَانِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ مَبْلَغُ الرِّضَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدُ النِّعَمِ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدُ خَلْقِهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رِضَا نَفْسِهِ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ زِينَةُ عَرْشِهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ مِدَادُ كَلِمَاتِهِ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْءُ الْمِيزَانِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَبْلَغُ الرِّضَا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدُ النِّعَمِ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدُ خَلْقِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رِضَا نَفْسِهِ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زِينَةُ عَرْشِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِدَادُ كَلِمَاتِهِ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ الْمِيزَانِ، اللَّهُ أَكْبَرُ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
اللَّهُ أَكْبَرُ مَبْلَغِ الرِّضَا، اللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدِ النِّعَمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدِ خَلْقِهِ،
اللَّهُ أَكْبَرُ رِضَا نَفْسِهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ زِينَةِ عَرْشِهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ مِدَادِ كَلِمَاتِهِ،
اللَّهُ أَكْبَرُ كُلِّ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
اللَّهُ أَكْبَرُ كُلِّ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِثْلَ الْمِيزَانِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مَبْلَغِ الرِّضَا، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَدَدِ النِّعَمِ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَدَدِ خَلْقِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رِضَا نَفْسِهِ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ زِينَةَ عَرْشِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِدَادِ كَلِمَاتِهِ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلِّ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلِّ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ مِلءَ الْمِيزَانِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ مَبْلَغِ الرِّضَا،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَدَدِ النِّعَمِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَدَدِ خَلْقِهِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ رِضَا نَفْسِهِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ زِينَةَ عَرْشِهِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِلءَ الْمِيزَانِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَبْلَغِ الرِّضَا،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدِ النَّعَمِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدِ خَلْقِهِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَبْدَأَ كَلِمَاتِهِ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِلءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُنْتَهَى عِلْمِ الرَّحْمَنِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَبْلَغَ الرِّضَا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدَ النِّعَمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الْمِيزَانِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَبْلَغِ الرِّضَا،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّعَمِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِضَا نَفْسِهِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِينَةَ عَرْشِهِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كُلِّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

كُلِّمَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلٰى الْمُرْسَلِينَ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نوٹ: یہ ورد مبارک یمن کے ایک عظیم الشان شاعر سے منقول ہے جسے حضرت بابا جی امیند یوسف الرنائی مدظلہ نے اپنی مجالس ذکر میں اختیار فرمایا۔

ذکر شبانہ روز (21)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
 اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ
 الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ (امین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ، هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ
 یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ
 یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ، وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝
 اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ: 1:2-5)

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ، لَهٗ مَا فِی
 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، یَعْلَمُ
 مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ، وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ،
 وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ، وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ، وَهُوَ الْعَلِیُّ
 الْعَظِیْمُ ۝ (البقرہ: 255)

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ، كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَدْ لَانَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَدْ وَقَالُوا سَمِعْنَا
 وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ (3 بار)

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
 مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ،
 وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا ۝ (3 بار) أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ۝ (البقرة: 285-286)

رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ،
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (ال عمران: 8)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (ال عمران: 147)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ (7 بار)

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلِ لَّمْ يَمَسَّهُمْ سُوءٌ
وَ اتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ، وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ (ال عمران 3: 173-174)

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا
، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (3 بار)

رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخَذَيْتَهُ، وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا، رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا
وَإِنَّمَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ (3 بار) (ال عمران 3: 190-195) (كاحص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ
قَضٰی اَجَلًا ، وَاَجَلَ مُّسَمًّی عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ، یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُوْنَ ۝ (الانعام 6 : 3 تا 3)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (البقرة 9 : 128-129)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدُوَّةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَیْنَكَ عَنْهُمْ ۝ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ، وَلَا تَطْعَمُ مَنْ
اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا ۝ (الکہف 18 : 28)

لَوْ اَنْزَلْنٰ هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِنْ
خَشِیَةِ اللّٰهِ ، وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، عَلِیْمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلْمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ، یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ، وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (الاحقاف 21 : 24)

تکمیل ورد (۲۱): سابقہ سب آیات یا صرف سورہ فاتحہ،

آیۃ الکرسی اور آخر سورۃ بقرہ دو آیات اَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ، كُلٌّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ تَفِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ تَفِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ (3 بار) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اَكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنًا لِّرَبِّنَا وَلَا تُجْعَلْنَا فِتْنًا لِّرَبِّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ،
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا ۝ (3 بار) اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ تلاوت کے بعد انفرادی یا اجتماعی صورت میں درج ذیل تسبیحات
پڑھی جائیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (3 بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ (3 بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ (3 بار)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (3 بار)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلِّمْ (3 بار)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (3 بار)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (3 بار)

رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيًّا (3 بار)

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ (3 بار)

أَمَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَبْنَا إِلَى اللَّهِ بَاطِنًا وَظَاهِرًا (3 بار)

يَا رَبَّنَا وَعَفُ عَنَّا وَامْحُ الَّذِي كَانَ مِنَّا اللَّهُ (3 بار)

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَمِتْنَا عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ (3 بار)

يَا قَوِي يَا مَتِينُ اكْفِنَا شَرَّ الظَّالِمِينَ (3 بار)

أَصْلَحَ اللَّهُ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ صَرَفَ اللَّهُ شَرَّ الْمُؤَدِّينَ (9 بار)

يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا عَلِيمُ يَا قَدِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ (3 بار)

يَا فَارِحَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا مَنْ لِعِبْدِهِ يُغْفِرُ وَيَرْحَمُ (3 بار)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبَّ الْبَرَايَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنَ الْخَطَايَا (4 بار)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (50 بار، اگر ہزار بار پڑھیں تو بہتر ہے)

مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ
وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِينَ
وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

جَزَى اللَّهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ
أَهْلُهُ (3 بار)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا نُورَ اللَّهِ عَلَيْهِ (10 بار کم از کم)

ارشاد باری تعالیٰ: ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے فرمان مبارک کا مفہوم ہے: لذات و شہوات کو مٹانے والی
(موت) کے لیے بکثرت ذکر و فکر اور خشوع و خضوع کے ساتھ تیاری کرو۔
اللہ تعالیٰ مجھ پر اور آپ پر رحم فرمائے۔ کچھ دیر تفکر و تدبر کے لیے خاموشی اختیار
کرنے کے بعد یہ دعا مانگیں۔

اللَّهُمَّ آ نِسْ وَحُشْتَنَا فِي قُبُورِنَا (3 بار) پھر پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (الاخلاص-3 بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق-3 بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
(الناس-3 بار)

آخر میں دعا اور فاتحہ شریف کے ساتھ اختتام کریں۔

مختصر و روزیومیہ برائے فقراء و مریدین رفاعیہ

☆ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ (100 بار)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(100 بار)

(یا)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ (100 بار)

☆ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (100 بار) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

☆ اَللّٰهُ (100 بار)

اختتاماً دعا حسب منشا

شب جمعہ کے اجتماعی ہفتہ وار ذکر مبارک میں کلمہ شریفہ لا الہ الا اللہ
(100 بار) آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اور اسم ذات اللّٰهِ ﷻ (100 بار)
کھڑے ہو کر پڑھنے کے بعد دعا مانگی جائے۔

حزب البرکات: اسماء باری تعالیٰ (13)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ الْجَلِیْلَةِ، وَبِذَاتِكَ الْجَمِیْلَةِ، وَبِیَدِ
قُدْرَتِكَ الطَّوِیْلَةِ، وَبِمَظْهَرِ مَعْنٰی غَیْبِكَ، وَبِبَاهِرِ حِكْمَةِ قُدْسِكَ
وَبِدَقِیْقَةِ عُنْوَانِ عِلْمِكَ، وَبِسِرِّكَ الَّذِیْ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْهِ اَحَدٌ غَیْرُكَ،
وَ بِحَقَائِقِ اَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ .

یَا اللّٰهُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا مَلِکُ، یَا قُدُّوْسُ، یَا سَلَامُ،
یَا مُوْمِنُ، یَا مُهَیْمِنُ، یَا عَزِیْزُ، یَا جَبَّارُ، یَا مُتَكَبِّرُ، یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ، یَا مُصَوِّرُ
، یَا غَفَّارُ، یَا قَهَّارُ، یَا وَهَّابُ، یَا رَزَّاقُ، یَا فَتَّاحُ، یَا عَلِیْمُ، یَا قَابِضُ، یَا بَاسِطُ،
یَا خَافِضُ، یَا رَافِعُ، یَا مُعِزُّ، یَا مُدِلُّ، یَا سَمِیْعُ، یَا بَصِیْرُ، یَا حَكَمُ، یَا عَدْلُ،
یَا لَطِیْفُ، یَا خَبِیْرُ، یَا حَلِیْمُ، یَا عَظِیْمُ، یَا غَفُوْرُ، یَا شَكُوْرُ، یَا عَلِیُّ، یَا كَبِیْرُ،
یَا حَفِیْظُ، یَا مُقِیْتُ، یَا حَسِیْبُ، یَا جَلِیْلُ، یَا كَرِیْمُ، یَا رَقِیْبُ، یَا مُجِیْبُ، یَا
وَاسِعُ، یَا حَكِیْمُ، یَا وَدُوْدُ، یَا مُجِیْدُ، یَا بَاعِثُ، یَا شَهِیْدُ، یَا حَقُّ، یَا وَكِیْلُ،
یَا قَوِیُّ، یَا مُتِیْنُ، یَا وَلیُّ، یَا حَمِیْدُ، یَا مُحْصِیُّ، یَا مُبْدِیُّ، یَا مُعِیْدُ،

يَا مُحْيِي، يَا مُمِيتُ، يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، يَا وَاجِدُ، يَا مَاجِدُ، يَا وَاحِدُ،
يَا أَحَدُ، يَا فَرْدُ، يَا صَمَدُ، يَا قَادِرُ، يَا مُقْتَدِرُ، يَا مُقَدِّمُ، يَا مُؤَخِّرُ، يَا أَوَّلُ، يَا
آخِرُ، يَا ظَاهِرُ، يَا بَاطِنُ، يَا وَالِيُّ، يَا مُتَعَالِيُّ، يَا بَرُّ، يَا تَوَّابُ، يَا مُنْتَقِمُ، يَا
عَفُوُّ، يَا رَوْوْفُ، يَا مَالِكُ الْمُلْكِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا مُقْسِطُ،
يَا جَامِعُ، يَا غَنِيُّ، يَا مُغْنِيُّ، يَا مُعْطِيُّ، يَا مَانِعُ، يَا ضَارُّ،
يَا نَافِعُ، يَا نُورُ، يَا هَادِيُّ، يَا بَدِيْعُ، يَا بَاقِيُّ، يَا وَارِثُ، يَا رَشِيْدُ،
يَا صَبُوْرُ، يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، وَأَنْتَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، وَقَدْ جِئْتُ بِذَنْبِي وَتَجَرَّدْتُ مِنْ عُذْرِي، فَسَامِحْنِي
وَاعْفِرْ ذُنُوبِي، وَكَمِّلْ مَقَامَاتِي بِكَ فِي السِّرِّ وَالْجَهْرِ، وَجَمِّلْ قُوَادِي بِعِنَا
يَتِكَ، وَاكْفِنِي بِفَضْلِكَ وَقِنِي شَرَّ أَعْدَائِي، وَتَوَقَّنِي مُؤْمِنًا أَنَا وَأَهْلِي،
وَإِخْوَانِي وَوَالِدِي، وَشَيْخِي وَمُقَرَّرِي، وَالْمُسْلِمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، وَاكْفِنِي شَرَّ
الْحَاسِدِيْنَ، وَشَرَّ عَدَاوَةِ الْمُعَادِيْنَ وَارْفَعْ رُتْبَتِي، وَاعْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ
وَأَرْضِ عَنِّي مَشَايِخِي، وَقَيِّدْ نِي لِخِدْمَتِهِمْ بِطَاعَتِكَ، وَصَلِّ عَلَيَّ نَبِيَّكَ
الَّذِي اخْتَرْتَهُ مِنْ جَوْهَرِ خَلْقِكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا، وَأَرْضَ بِحَقِّهِ عَنْ أَبِي
بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَعَنِ السِّتَّةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ الَّذِينَ بَايَعُوهُ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَنْ أُمَّهُمَا، وَعَنْ
أَتْبَاعِهِمْ أَجْمَعِيْنَ، وَعَنِ التَّابِعِيْنَ لِحِزْبِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَاعْفِرْ لِي

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاعْفِرْ لِأَخْوَانِنَا فِي طَرِيقِنَا وَ لِلْآخِذِينَ مِنْهُمْ،
 وَ الْمُقَلِّدِينَ عَنْهُمْ، وَاعْفِرْ لِأَصْحَابِ كُلِّ طَرِيقَةٍ وَمَنْهَجٍ، وَعَطْفُ عَلَيْنَا
 قُلُوبَ أَوْلِيَائِكَ وَأَحْبَابِكَ، وَاعْفِرْ لَهُمْ بِفَضْلِكَ، وَآيِدْ وَلِيَّ أَمْرِنَا
 بِالنُّصْرِ وَسَلِّكُهُ فِي سَبِيلِ الشَّرِيعَةِ فِي كُلِّ أَمْرٍ، وَجَارَهُ عَلَى حِفْظِ الدِّينِ
 الْمُحَمَّدِيِّ بِالْعِزِّ، وَاشْغَلِ النَّاسَ لَهُ بِدَعَاءِ الْخَيْرِ، وَمَيِّلِ قُلُوبِ أُمَّةِ
 مُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ، لِسِيرِنَا وَطَرِيقِنَا، وَقُدْنَا وَإِيَّاهُمْ إِلَى تَقْوَاكَ بِحَبْلِ
 عَطْفِكَ، وَهَيِّءْ لَنَا آمَالَنَا بِالْخَيْرِ وَالْإِقْبَالِ، وَاكْفِنَا هَمَّ زَمَانِنَا هَذَا
 وَصُرُوفَ غَمِّهِ وَبِدَعِهِ وَاعْفِرْ بِفَضْلِكَ الْعَمِيمِ لِكُلِّ الْمُسْلِمِينَ
 وَ الْمُسْلِمَاتِ، وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ.
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ،
 وَ عَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ امْتِنَا وَأَحِينَا عَلَى حَقِيقَةِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (25 بار پڑھیں اور پھر کہیں) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
 اللَّهِ ا، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اس ورد مبارک کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف قبولیت کیلئے پیش کیا جائے

اور اللہ ﷻ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃ و تحفۃ سید الانبیاء والمرسلین
 نبی اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے
 وسیلہ جلیلہ سے تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین،
 بالخصوص اہل بیت عظام، ازواج مطہرات امہات المؤمنین، صحابہ کرام،
 مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ و دیگر اکابرین طریقت و سلاسل کی ارواح مبارکہ کو
 پہنچے۔ اس کے ساتھ قبولیت دعا، رد قضا، کامیابیء امور و اصلاح قلوب اور امت
 مسلمہ کی مغفرت و سلامتی کیلئے اللہ ﷻ سے مناجات کر کے سورۃ فاتحہ تلاوت
 کریں اور اختتام میں پڑھیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ مَا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ ۝
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

حِزْبُ مُبَارَكٍ (۱۵)

دعا بعد از تلاوت سوره الواقعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ،
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْاَعْلٰی، وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا
يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِاشْرَاقِ وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ، وَاَنْ تُعْطِنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا، يَا طَالِبًا غَيْرَ
مَطْلُوْبٍ، وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، يَا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَةَ، وَيَا رَازِقَ الثَّقَلَيْنِ،
وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاۤءِ فَانزِلْهُ، وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاخْرِجْهُ،
وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَسَهِّلْهُ، وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَيَسِّرْهُ،
وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ، وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ يَدِي الْاَعْلٰی بِالْاِعْطَاءِ، وَلَا تَجْعَلْ يَدِي الْاَسْفَلٰی
بِالْاِسْتِعْطَاءِ، يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ، يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ.

اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي رِزْقِي ، وَاعْصِمْنِي مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِي طَلْبِهِ ، وَمِنَ
التَّدْبِيرِ وَالْحِيلَةِ فِي تَحْصِيلِهِ ، وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُولِهِ .

اللَّهُمَّ تَوَلَّ أَمْرِي بِذَاتِكَ ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَلَا أَقَلَّ
مِنْ ذَلِكَ ، وَاهْدِنِي إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ، صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط آ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَصِيرُ الْأُمُورُ .

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ،
وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

جُزْبُ الْمُسْتَعَاثِ (16)

حصول شفاعت وشفاء کے لیے
مجرب درود مستعات شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ، أَنْتَ خَيْرُ خِيَارِ خَلْقِ اللَّهِ، الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَنْتَ الرَّسُولُ الْعَظِيمُ سَيِّدُ الْكُونِينَ، مِفْتَاحُ وَقَاتِحِ لَا بُوَابِ عِلْمِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى، أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَسِرَاجُ الْعَالَمِينَ، مَحْمُودٌ
مُطِيبٌ بِطِيبِ مَدَدِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى، الرَّسُولُ الْمُقَرَّبُ، نَبِيُّ الْخَافِقِينَ الْقَاسِمُ، خَيْرُ
خَلْقِ اللَّهِ

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَوْلَى عِبَادِ اللَّهِ بِاللَّهِ، رَسُولٌ كَرِيمٌ صَاحِبُ الْعِزِّ فِي الدَّارَيْنِ خَادِمٌ
لِلَّهِ، مُطِيبٌ بِنَفْحَاتِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُزَكَّى أَنْتَ رَسُولُ حَقِّ تَاجِ سَادَةِ الْحَرَمَيْنِ، أَمْرٌ نَاهٍ
طَاهِرٌ يَعْلَمُ اللَّهُ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،

أَنْتَ هُدَايَا وَهَادِيْنَا، رَسُوْلٌ مَّنْصُوْرٌ، جَدُّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ، دَاعٍ إِلَى اللَّهِ، مَطَهَّرٌ بِسَابِقِ فَضْلِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ،
أَنْتَ نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مَرْتَضَى إِمَامٌ مُّقْتَدَى الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيَيْنِ، هَادٍ مُّبَيِّنٌ لَّا
سِرَّارِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ،
أَنْتَ هَادِيْنَا رَسُوْلُ الْهُدَى، مَهْدِيُّ الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ، مُهْتَدٍ مُطَاعٍ
بِأَمْرِ اللَّهِ، مُطِيعُ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ،
أَنْتَ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّوَيَّدٌ مَهْدِيُّ الْأُمَّةِ، رَسُوْلٌ بَرٌّ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللَّهِ، الْمُسْتَعَاثُ
بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
مُحِبِّبِنَا إِلَى اللَّهِ، رَسُولُ كَرِيمٍ عَلَى اللَّهِ، مَرْضِيٌّ عِنْدَ اللَّهِ، خَلِيفَةُ اللَّهِ،
الْمُسْتَفَاتُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَكْبَرُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، عَالِمٌ بِاللَّهِ غَنِيٌّ بِاللَّهِ، الْمُسْتَفَاتُ بِكَ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ، نَبِيُّ اللَّهِ طَهُ الْقَائِمُ الْحَامِدُ لِلَّهِ،
الْمُسْتَفَاتُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَمِيرُنَا رَسُولُ اللَّهِ وَنَبِيُّ اللَّهِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، نَاصِرُ دِينِ اللَّهِ
كَلِيمُ اللَّهِ،

الْمُسْتَفَاتُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،

أَنْتَ مُعِينُنَا رَسُولُ وَالِدِ الْأَرْوَاحِ ، النَّبِيُّ الرَّحِيمُ ، يَسُّ الْحِكْمَةِ ، إِمَامُ
الْأُمَّةِ ، أَمِينُ اللَّهِ ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ،
أَنْتَ مُصَدِّقُنَا رَسُولٌ صَادِقٌ وَحَبِيبٌ رَوْقٌ ،
وَنَبِيٌّ مُزْمَلٌ ، بَيَانٌ بَاهِرٌ رَسُولُ اللَّهِ
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ،
أَنْتَ شَاهِدُنَا وَالشَّهِيدُ عَلَيْنَا ، رَسُولُ نَبِيِّ مُدَثِّرٍ ، ذُو قُرْآنٍ مُعْجِزٍ ، نُورُ
اللَّهِ فِي مُلْكِ اللَّهِ ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ،
أَنْتَ مُذَكِّرُنَا بِاللَّهِ رَسُولٌ مُعَطِّرُ الرُّوحِ ، بَارٌّ جَوَادٌ ، جَادِبٌ إِلَى اللَّهِ
بِأَمْرِ اللَّهِ ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ، رَسُولُ الْعِلْمِ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ،
الْمَكِّيُّ الْمَشْكُورُ فِي عَوَالِمِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ رَسُولُ الرَّحْمَةِ، صَاحِبُ الْكُوْثَرِ الْمَدَنِيِّ الْمُنِيرِ فِي
مَلَكُوتِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ، رَسُولُ الْمَلَاحِمِ، صَاحِبُ الْمِيزَانِ، أَبْطَحِيَّ
قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،

أَنْتَ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ، رَسُولُ الْعِنَايَةِ، سَيِّدُ الْقَوْمِ، الْعَرَبِيُّ الدَّرُّ الْيَتِيمُ
فِي مَمْلِكَةِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ شَفِيعُنَا رَسُولُ الرَّضَى، مِحْرَابُ الْهُدَى، قُرْشِيُّ،
شَهِيدُ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ، وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ، رَسُولُ حِجَازِي،
نَذِيرُ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ النُّورِ، مَاجِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ، مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
صَادِقْنَا رَسُولٌ مُرْسَلٌ، مُتَوَسِّطٌ فِي الْأُمَّةِ الْوَسْطِ، رَحِيمٌ بِهِمْ لَوْجِهِ اللَّهُ،
الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ سَيِّدُنَا مُسْتَعِيثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِيمٌ عَلَى خَلْقِ اللَّهِ، الْمُسْتَغَاثُ بِكَ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَعِزَّنَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ، أَنْتَ حَقٌّ مُنِيبٌ إِلَى اللَّهِ، الْمُسْتَغَاثُ بِكَ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ وَاعِظُنَا رَسُولٌ مُجْتَبَى، نَبِيٌّ أَوَّلٌ، حَبِيبُ اللَّهِ،
الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَكْرَمُنَا رَسُولُ الْمَكَارِمِ، صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ

فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ، عَزِيزٌ عِنْدَ اللَّهِ،
الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى، رَسُولُ الْمَدَدِ صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ،
شِفَاءُ الْقُلُوبِ، فَصِيحُ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ،
الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَمَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ الْإِرْشَادِ، صَاحِبُ الْحَقِيقَةِ الْمُضَرِّيِّ، بَشِيرُ
اللَّهِ،

الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ إِمَامُ الْأُمَمِ، رَسُولُ الْعَوَالِمِ، صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ،
بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ،

الْمُسْتَغَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ كَبِيرُنَا، رَسُولُ الْقُدْرَةِ، صَاحِبُ فَتْحِ بَابِ الْجَنَّةِ ظَاهِرٌ، كَرِيمٌ
بِكَرَمِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ، رَسُولُ التَّوْبَةِ، صَاحِبُ الْمِنَّةِ،
فَارِقُ جَهَنَّمَ، سُلْطَانُ الْأَمْرِ، تِهَامِيٌّ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ فِقْهُنَا رَسُولُ الْبَيَانِ، صَاحِبُ الصِّرَاطِ، مُبَلِّغٌ،
عَاقِبُ رُسُلِ اللَّهِ،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُولُ الْإِغَاثَةِ، صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ، بَاطِنُ سِرِّ اللَّهِ، خَلِيلُ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ شَهِيدٌ، رَسُولُ الْحَقِّ، صَاحِبُ التَّاجِ، مُحَلَّلٌ مُحَرَّمٌ بِإِذْنِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ مُخْلِصُنَا، رَسُولُ الْأَدَبِ، صَاحِبُ الْمِحْرَابِ،
حَاشِرٌ، نَبِيُّ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَفْضَلُ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصِّدِّيقِينَ،
مَحْبُوبُنَا رَسُولُ الْعِزِّ، صَاحِبُ الْمِنْبَرِ، خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
مُبَشِّرُنَا رَسُولُ الْمِنَنِ، صَاحِبُ الْبَيْتِ، عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ، الْمُسْتَعَاثُ
بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ أَكْبَرُنَا، رَسُولُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، الْعَالِمُ بِاللَّهِ، الْغَنِيُّ عَنِ
غَيْرِ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ نَبِيُّ آخِرِ الزَّمَانِ، رَسُولُ الْأَبَدِ، صَاحِبُ الْإِجْتِهَادِ وَالْمَدَدِ،
الْمُنْتَقِمُ لِلَّهِ، الْمُكْرَمُ عِنْدَ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ وَفِي الدِّينِ، صَادِقُنَا، رَسُولُ الصِّدْقِ،
صَاحِبُ مَوْكِبِ الْقِيَامَةِ، الْنَاطِقُ بِالْحَقِّ، شَفِيعُ اللَّهِ، الْمُسْتَعَاثُ بِكَ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ الْمُسْتَفْعُ بِالْأُمَّةِ، مُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ، رَسُولُ الرَّأْفَةِ، صَاحِبُ النُّبُوَّةِ،
الْمُحْرَمُ لِلَّهِ، نَبِيُّ اللَّهِ،

الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
وَيَا نَبِيَّ الرَّجْمَةِ، أَنْتَ سَابِقُنَا، رَسُولُ الْأَزَلِ، صَاحِبُ الْحُكْمِ فِي
الدَّارَيْنِ، الْحَرِيصُ الرَّؤُوفُ بِعِبَادِ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، أَمِيرُ نَاهِ، نَبِيُّنَا رَسُولُ الْعَدْلِ، صَاحِبُ النِّعْمَةِ،
الْهَاشِمِيُّ، كَرَامَةُ اللَّهِ،
الْمُسْتَعَاثُ بِكَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَنْتَ مُقَرَّبُنَا، رَسُولُ التَّقْرِيبِ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ، مِثَّةُ أَلْفِ صَلَاةٍ
وَسَّلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَتَحِيَّاتٍ وَبَرَكَاتٍ عَلَى أَكْرَمِ الْأَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ اللَّهِ،
مُحَمَّدَ رَسُولِ اللَّهِ الْمُصْطَفَى ﷺ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ التَّقِيُّ، وَعُمَرَ النُّقِيُّ، وَعُثْمَانَ الزَّكِيُّ، وَعَلِيًّا الْوَفِيُّ أَسَدَ

اللَّهُ الْمُرْتَضَى، وَفَاطِمَةُ الزَّهْرَاءَ، وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى، وَغَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ،
 وَالْحَسَنَ الرَّضَى، وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمَجْتَبَى، وَشُهَدَاءَ كَرْبَلَاءَ، وَسُعْدَاءَ،
 وَسَعِيدَاءَ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَأَبَا عُبَيْدَةَ عَامِرَ بْنَ
 الْجِرَّاحِ، وَالْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرَةَ، وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ، وَالْخُلَفَاءَ
 الرَّاشِدِينَ، رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.
 وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّا
 حِمِينَ.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَوْ عَلِيٌّ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ
 أَجْمَعِينَ. بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

درود شریف جوہرۃ الاسرار (17)

ساداتِ رفاعیہ کے اہل کمال کے نزدیک مجرب و معروف درود پاک ہے، اس کی پابندی بارگاہِ نبوی ﷺ سے حصول مقاصد و اسرار خفیہ کا بہترین وسیلہ ہے، علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اس کو ایک بار پڑھنے کا ثواب پوری دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُورِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ
 الْمُحَقَّقِ، الَّذِي لُبْرُزْتَهُ رَحْمَةً شَاهِلَةً لِّوُجُودِكَ، وَاکْرَمْتَهُ بِشُهُودِكَ
 ، وَأَصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ ، وَأَرْسَلْتَهُ بِشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى
 اللّٰهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ، نَقْطَةً مَّرْكَزِ الْبَاءِ الدَّائِرَةِ الْأَوْلِيَّةِ ، وَسِرِّ
 أَسْرَارِ الْأَلِفِ الْقُطْبَانِيَّةِ، الَّذِي فَتَقْتَ بِهِ رَتْقَ الْوُجُودِ ، وَخَصَّصْتَهُ
 بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ، وَأَقْسَمْتَ
 بِحَيَاتِهِ فِي كِتَابِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ، فَهُوَ سِرُّكَ
 الْقَدِيمُ السَّارِي، وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي، الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ
 الْمَوْجُودَاتِ، مِنْ مَعْدِنٍ وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ ، قَلْبِ الْقُلُوبِ ، وَرُوحِ
 الْأَرْوَاحِ ، وَأَعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ ، الْقَلَمِ الْأَعْلَى وَالْعَرْشِ
 الْمُحِيطِ . رُوحِ جَسَدِ الْكُونِيِّنِ ، وَبُرُزْخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِيِ اثْنَيْنِ وَفَخْرِ

الْكُونَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ أَبِي الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ
الْمُطَلِّبِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا، بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ،
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

حزب الحصن (18)

ورد برائے حفاظت از شر و دشمنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ بِنُورِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِيْ اِحْتَجِبْتُ،
وَبِسَطْوَةِ الْجَبْرُوتِ مَمَّنْ يَّكِيْدُنِيْ اِسْتَفَعْتُ، وَبِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ
قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ تَحَصَّنْتُ، وَبِدَيْمُومِ قِيَوْمِ اَبْدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ اِسْتَعَدْتُ، وَبِمَمْكُونِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ
تَخَلَّصْتُ.

يَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ،
يَا حَابِسَ الْوَحْشِ، اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِيْ، كَتَبَ
اللّٰهُ لَاغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

ورد مبارک (22)

دعا بعد از نماز پنجگانه

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ النِّعْمَةِ تَمَامِهَا وَمِنَ الْعِصْمَةِ دَوَامِهَا وَمِنَ الرَّحْمَةِ شُمُولِهَا. وَمِنَ الْعَافِيَةِ حُصُولِهَا. وَمِنَ الْعَيْشِ أَرْغَدَهُ وَمِنَ الْعُمْرِ أَسْعَدَهُ وَمِنَ الْإِحْسَانِ أَتَمَّهُ. وَمِنَ الْإِنْعَامِ أَعَمَّهُ. وَمِنَ الْفَضْلِ أَعْدَبَهُ. وَمِنَ اللَّطْفِ أَنْفَعَهُ.

اللَّهُمَّ كُنْ لَنَا وَلَا تَكُنْ عَلَيْنَا. اللَّهُمَّ اخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ آجَالَنا. وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ آمَالَنا. وَأَقْرِنْ بِالْعَافِيَةِ غَدُونَا وَآصَالَنا. وَاجْعَلْ إِلَى رَحْمَتِكَ مَصِيرَنَا وَمَالَنا. وَاصْبُبْ سِجَالَ عَفْوِكَ عَلَى ذُنُوبِنَا وَمَنْ عَلَيْنَا بِإِصْلَاحِ عُيُوبِنَا. وَاجْعَلِ التَّقْوَى زَادَنَا وَفِي دِينِكَ اجْتِهَادَنَا وَعَلَيْكَ تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا. وَإِلَى رِضْوَانِكَ مَعَادَنَا.

اللَّهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلَى نَهْجِ الْإِسْتِقَامَةِ. وَأَعِدْنَا فِي الدُّنْيَا مِنْ مُوجِبَاتِ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اللَّهُمَّ خَفِّفْ عَنَّا ثِقَلَ الْأَوْزَارِ وَارْزُقْنَا عَيْشَةَ الْأَبْرَارِ. وَاكْفِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الْأَشْرَارِ. وَأَعْتِقْ رِقَابَنَا

وَرِقَابَ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَإِخْوَانِنَا مِنَ النَّارِ. يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيمُ . يَا
سَتَّارُ. يَا حَلِيمُ. يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ.

اللَّهُمَّ ارِنِي الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنِي إِتْبَاعَهُ ، وَارِنِي الْبَاطِلَ بَاطِلًا
وَارْزُقْنِي اجْتِنَابَهُ. وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ مُتَشَابِهًا فَاتَّبِعَ الْهَوَى.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتُ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ . وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ.

درود شریف (24)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النُّورِ اللَّامِعِ، وَالْقَمَرِ السَّاطِعِ، وَالْبَدْرِ
الطَّالِعِ، وَالْفَيْضِ الْهَامِعِ، وَالْمَدَدِ الْوَاسِعِ، وَالْحَبِيبِ الشَّافِعِ، وَالنَّبِيِّ
الشَّارِعِ، وَالرَّسُولِ الصَّادِعِ، وَالْمَأْمُورِ الطَّائِعِ، وَالْمُخَاطَبِ السَّامِعِ،
وَالسَّيْفِ الْقَاطِعِ، وَالْقَلْبِ الْجَامِعِ، وَالطَّرْفِ الدَّامِعِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَوْلَادِهِ الْكِرَامِ، وَأَصْحَابِهِ الْعِظَامِ، وَأَوْلَادِهِمُ
الْفَخَامِ، وَاتَّبَاعِهِمْ مِنْ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْإِسْلَامِ عَلَى مَمَرِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، مَا
نَاحَ الْحَمَامُ، وَجَنَّ الظَّلَامُ، وَحَجَّ مُسْلِمٌ وَصَامَ، وَقَعَدَ فَتَى وَقَامَ، وَنَطَقَ
بِحَرْفٍ مِنْ كَلَامِ، عَلَى مَدَى الدُّهُورِ وَالْأَيَّامِ، إِلَى يَوْمِ الزَّحَامِ، وَعَلَى
إِخْوَانِهِ الْأَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ، عَلَيْهِمْ وَعَلَى آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ ۝

دروذ شریف (25)

ہر نماز کے بعد چار مرتبہ

حسب ارشاد حضرت قطب کبیر سید احمد کبیر الرفاعیؒ نماز فجر کے بعد چالیس روز متواتر ورد باذن اللہ ہر مراد و مقصد کے حصول، ہر مہم کے دفاع اور حاجت روائی کا ذریعہ ہے۔ بارہ ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت مبارک نصیب ہونے کی بشارت ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ بَحْرِ
أَنْوَارِكَ، وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ، وَهَمِّينِ عِنَايَتِكَ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ،
وَخَيْرِ خَلْقِكَ، وَأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ، عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ، الَّذِي
حَقَّقْتَ بِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ، سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ.

درود شریف (26)

بروز جمعہ قبل طلوع شمس

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمَلِيحِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْأَعْلَى وَاللِّسَانِ الْفَصِيحِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

اللَّهُمَّ يَا اللَّهُ، صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَنْ وَآلَاهُ، عَدَدَ مَا تَعَلَّمَهُ
مِنْ بَدْءِ الْأَمْرِ وَمُنْتَهَاهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ، أَنْتَ لَهَا، وَلِكُلِّ
كَرْبٍ عَظِيمٍ، يَا رَبِّ فَرِّجْ عَنَّا بِفَضْلِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (ہزار بار)

درود شریف شفاء (27)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا، وَعَافِيَةِ
الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا، وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

(100 بار روزانہ)

درود شریف (30)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْتَبُ بِهَا السُّطُورُ، وَتُشْرَحُ
بِهَا الصُّدُورُ، وَتَهْوَنُ بِهَا جَمِيعُ الْأُمُورِ، بِرَحْمَةٍ مِنْكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ
، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. (100 بار روزانہ)

درود شریف (31)

برائے حل مشکلات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ،
صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ، وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرْبُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.
(100 بار روزانہ)

ورد استغفار شریف (29، 32)

استغفار شریف کا ورد حسب فرصت و وظیفہ میں شامل رکھنے سے لا تعداد فوائد
و فضائل کے دروازے کھلتے ہیں۔ ”أَلَسِيرُ وَالْمَسَاعِي“ میں ورد نمبر ۲۹ اور ۳۲ کے
تحت استغفار شریف درج ذیل ہیں۔

استغفار شریف (29)

اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبِتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ،
وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا وَعَدْتِكَ بِهِ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُؤْفِكَ بِهِ.
وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ عَمِلْتُهُ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ وَخَالَطُهُ غَيْرُكَ،
وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَتَيْتُهُ فِي ضِيَاءِ
النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّيْلِ، فِي مَلَأٍ وَخَلَاءٍ، وَسِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ، يَا حَلِيمٌ، يَا كَرِيمٌ.

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا، اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
اللَّهُمَّ سَلِّمْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمَنْ آمَنَ بِكَ ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴾ (المشر 59:10)

استغفار شریف (32)

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا أَوْ خَطَاءً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً، مِنْ الذَّنْبِ الَّذِي
أَعْلَمُ، وَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ، إِنَّهُ هُوَ يَعْلَمُ وَأَنَا لَا أَعْلَمُ، وَهُوَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ، وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ، وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ، وَكَشَّافُ الْكُرُوبِ، وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (100 بارروزانہ)

ورد مبارک (33)

برائے حصول مقاصد

اللَّهُمَّ يَا مُيسِّرَ كُلِّ عَسِيرٍ، يَسِّرْ مُرَادِي بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ

(100 بار روزانہ)

ورد مبارک (34)

دعا بعد نماز پنجگانہ (5 بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنِي مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ، وَلَا تُكْشِفْ عَنِّي
شُرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
وَاسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

ورد مبارک (35، 45)

ذکر شب و روز جمعہ

سورۃ یسین (36) (1 بار)

سورۃ سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (87) (7 بار)

اسماءِ حسنہ (100 بار)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (1000 بار)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (225 بار)

(بحوالہ ورد 45) حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ اپنے فقرا کو بروز جمعہ قبرستان

جا کر سورۃ یسین پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ اس سے بلا تفریق و تخصیص ہر چھوٹے بڑے

مطیع و نافرمان بندہ خدا پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ حدیث نبوی ﷺ

کے مطابق والدین کی قبر پر سورۃ یسین کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے

گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اگرچہ وہ حد سے بڑھ کر زیادتی کرنے والوں میں

سے ہی ہوں۔

ورد مبارک (36)

سورة سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (سورة نمبر 87)

(100 بار روزانہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هِرْ نَمَازِ كِ بَعْدَ (220 بار) آخِرِ مِیْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ (223 بار)

ورد مبارک (39)

نماز تسبیح بہ شب و روز جمعہ

چار (4) رکعات ایک سلام کے ساتھ: ہر رکعت میں سورۃ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

(50 بار)

اللَّهُ ﷻ کے فضل و کرم سے آئندہ جمعہ تک تمام آفات و بلیات سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ دنیاوی اعتبار سے دشمن کے غلبے کے خلاف ڈھال ہے۔ آخرت میں اس کا ثواب بے حساب ہے۔

ورد مبارک (40)

شب و روز جمعہ

تلاوت سُورَةُ الْكَهْفِ: 18 و سُورَةُ الْحَشْرِ: 59 (1 بار)
سورة الکہف جمعہ کے دن یا رات کو پڑھنے کے بیشمار فوائد و فضائل احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں۔ جمعہ سے جمعہ تک حفاظت کا ذریعہ ہے۔ مزید آپ فرمایا کرتے جس نے سورة حشر پڑھی اس پر اللہ کی رحمتوں کیلئے دعا کرنے والوں میں فرشتوں، جن و انس، چرند، پرند، درند سمیت کثیر خلق خدا شامل ہوتی ہے۔

ورد مبارک (41)

مختصر ذکر و منتخب تلاوت کلام پاک بعد از نماز پنجگانہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمَرْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا لِيُخْرِجَهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاهُمُ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ ط أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (البقرة: 255-257)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ تَنفِرًا لَّا تُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ تَنفِرًا وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَآلِيكَ الْمَصِيْرُ ۝ (3 بار) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ
اٰخَطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ،
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَعَاقَةَ لَنَا بِهِ ، وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا (3 بار) اَنْتَ مَعْرُوفُنَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

(البقرة: 285-286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ . (ال عمران: 18)

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُوِّعِيَ الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تَعَزِّزُ مَنْ تَشَاءُ وَ تُدَلِّعُ مَنْ تَشَاءُ ط بِيدِكَ
الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(ال عمران: 26-27)

ورد مبارک (42)

قبل طلوع وغروب شمس روزانہ

سورة فاتحه (12 بار) آية الكرسي (12 بار)

اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے ان کا پڑھانا تمام آفات سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اس کا ثواب ماسوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی جان سکتا ہے نہ شمار کر سکتا ہے۔

ورد مبارک (43) منسوب بہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ
تُخْرِجُونَ (الروم 17:30 تا 19)

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب اس ورد مبارک کو صبح و
شام پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اس کا اجر تا ابد نہ ختم ہونے والا ہے۔ اس کے
فضائل لامحدود اور لاتعداد ہیں۔

ورد مبارک (44)

سورة القدر

تلاوت سورة انا انزلناه في ليلة القدر (سورة 97) (7 بار)

اس سورة مبارک کو ہر وضو کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ہر رات پڑھنے والے کے لیے بے حساب اجر ہے۔ اللہ ﷻ، فرشتوں کی 12 جماعتوں کو مامور فرماتے ہیں کہ وہ اس شخص کو ثواب پہنچانے کیلئے اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہجد اور حمد و ثناء کرتے رہیں۔

ورد مبارک (46)

ہر شب تین عظیم الشان سورتوں کی تلاوت کی تلقین:

سورة السجدة (32)، سورة الدخان (44) اور سورة الملک (67)۔

ورد مبارک (48)

دعا برائے حصول برکات قرآن کریم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ
عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ
الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ لَنَا قَائِدًا وَهَادِيًا، وَلِذُنُوبِنَا وَعُيُوبِنَا
مَاحِيًا، وَلِقُلُوبِنَا رَبيُّعًا، وَلِسِنَانِنَا شَفِيْعًا، وَلِوُجُوهِنَا
نُضْرَةً وَنُورًا، وَلِعُيُونِنَا قُرَّةً وَسُرُورًا.

اللَّهُمَّ وَأَطْلِقْ بِهِ السِّنَّتَنَا، وَأَجْزِلْ بِهِ ثَوَابَنَا، وَأَحْسِنْ بِهِ
مَآبِنَا، وَاجْعَلْنَا نَقُومُ بِهِ وَبِالَّذِي يُرْضِيكَ عَنَّا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِعُمُومِنَا وَهَمُومِنَا شِفَاءً، وَلِحَوَائِجِنَا قَضَاءً، وَفِي
الْقِيَامَةِ رِفْعَةً وَسَنَاءً، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ورد مبارک مسبعتا عشر (49)

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کی جانب سے فقرا کے لیے اس ورد مبارک کو
صبح و شام، قبل طلوع و غروب شمس پابندی سے پڑھنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ آپ
ارشاد فرماتے ہیں کہ مسبعتا عشر پڑھنے کی پابندی اور مداومت فقط ان سعادت
مند بندوں ہی کے نصیب میں ہوتی ہے، جن کی بھلائی رب ذوالجلال نے اپنی
مشیت کے مطابق پہلے ہی سے مقدر فرمادی ہو۔

شیخ ابوطالب مکی نے قوت القلوب میں روایت نقل کی ہے کہ اس ورد شریف
کی مذکورہ ترتیب حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کے ذریعے حضور نبی اکرم ﷺ سے
عطا ہوئی ہے۔ (ہر سورۃ کی ابتداء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے کریں)

سُورَةُ فَاتِحَةٍ (7 بار)، سُورَةُ النَّاسِ (7 بار)، سُورَةُ الْفَلَقِ (7 بار)

سورة الإخلاص (7 بار) سورة الكافرون (7 بار) آية الكرسي (7 بار)
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (7 بار) درود شریف
 (7 بار) استغفار برائے خود، والدین، اہل و عیال، مؤمنین و مومنات بشمول زندہ
 و اموات (7 بار)

اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي وَبِهِمْ عَاجِلًا وَاجِلًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
 مَا أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ، وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ أَهْلٌ، إِنَّكَ غَفُورٌ حَلِيمٌ،
 جَوَادٌ كَرِيمٌ، رَوْوْفٌ رَحِيمٌ، (4 بار)

ورد مبارک (50)

تلاوت سورة الفاتحة سورة الهكُم التكاثر (102)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (امِين)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَكْمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ
 كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝
 ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

بحوالہ جلاء الصدی حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کا محبوب وظیفہ تلاوت قرآن کریم اور سورۃ الفاتحہ کا کثرت سے ورد تھا۔ آپ کے مطابق آغاز و اختتام تلاوت اور سورتوں کے درمیان سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا باعث برکت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید قرأت میں آسانی کا سبب بنتا ہے۔

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ سورۃ اَلْهٰکُمُ التَّکٰثُرُ کے بے شمار فضائل و اوصاف اور عظیم اجر و ثواب بیان فرما کر پڑھنے کی وصیت فرماتے۔ آپ کا ارشاد مبارک کہ جس نے جمعہ کی رات اس سورۃ کی تلاوت کی اور اگر اسی ہفتے میں فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔

اگر کسی مغموم و پریشان حال نے اس سورت کا ورد کیا تو اللہ ﷻ اسکی مشکل کشائی فرمائے گا اور ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ (انشاء اللہ)

دعائے رزق

ابتدا میں سورہ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ ﷻ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃ و تحفۃ سید الانبیاء والمرسلین نبی اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، خصوصاً اہل بیت عظام، ازواج مطہرات امہات المؤمنین، صحابہ کرام، مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ و دیگر اکابرین طریقت و سلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

☆ يَا كَافِيُ أَنْتَ الْمُوسِعُ لِمَا خَلَقْتَ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِكَ

يَا كَافِيُ (3 بار)

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ (3 بار)

☆ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (3 بار)

☆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (3 بار)

☆ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (3 بار)

☆ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَلًا (3 بار)

☆ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ (3 بار)

اختتام دعا کے وقت بھی اسی طرح اللہ ﷻ کی بارگاہ میں التجاء کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃ و تحفۃ حضور سرکار دو عالم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے طفیل تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، خصوصاً حضرات اہل بیت و صحابہ عظام، مشائخ کبار، سلسلہ عالیہ رفاعیہ و دیگر اکابرین طریقت و سلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

دعائے حراسہ

جملہ حفظ ما تقدم کے لئے یہ ورد مبارک روزانہ صبح و شام پڑھا جائے۔
ابتداء میں سورۃ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہوئے کہ اس
کے ثواب کا ہدیہ و تحفہ حضور نبی اکرم سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کے پیش خدمت ہو اور
آپ کے وسیلہ جلیلہ سے صحابہ کرام و اہل بیت عظام کو پہنچے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ
الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغضُوبِ عَلَیْهِمْ
وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ (امین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اِغْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ اِنْتَصَرْتُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَأْتِي بِالْخَيْرِ اِلَّا اللّٰهُ،
بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ اِلَّا اللّٰهُ،
بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ،

بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ ظَهَرَ سِرُّ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ أَتَى أَمْرُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ بَرَزَتْ غَارَةُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ تَمَّتْ كَلِمَةُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ رُكِبَتْ خِيُولُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ انْتَشَرَتْ جُنُودُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ جَاءَتْ رِجَالُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ لَمَعَتْ آيَاتُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ نَحْنُ فِي أَمَانِ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْنَا سِتْرُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ حَوْلَنَا حِصْنُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ فَوْقَنَا حِفْظُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ يَحْرُسُنَا حِزْبُ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ دَخَلْنَا فِي سَاحَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
 بِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا إِلَى صَحْرَاءِ أَمَانٍ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ قُلْ كُلُّ مَنْ عِنْدَ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ نَحْنُ الْغَالِبُونَ بِإِذْنِ اللَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ مَعْنَايُدُ اللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ،
 بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (امين)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (3 بار)

اس کلام شریف کو حضور نبی مکرم ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں پیش کر کے آپ کے توسل سے حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ اور آپ کے، آباؤ اجداد، دوست و احباب اور تمام اولیائے کرام کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

ذکر مبارک لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	بِهَا يَثْبُتُ الْإِيمَانُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	بِهَا يَحْضَلُ الْأَمَانُ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	كَرَّرَ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	عَلَيْهِ صَلَاةُ اللَّهِ
تَكَرَّرَ هَا مَا أَحْلَاهُ	قَدْ آتَانَا فِي الْأَخْبَارِ	مَّا أَيُّهَا مَا أَعْلَاهُ	عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ	تُدْنِي الْعَبْدَ مِنْ مَوْلَاهُ	أَنَّ أَفْضَلَ الْأَذْكَارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
جَمَعَتْ مَعْنَى التَّوْحِيدِ	ذَاكِرُهَا لَا يَنْقُصِي	وَدَلَّتْ بِهَا مَزِيدِ	لَا يَسَالُ قَرْقَا	هِيَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى	كَرَّرَ أَيُّهَا الْمُرِيدِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
هِيَ حِصْنُكَ الْحَصِينِ	بِهَا الْفُوزُ وَالسَّحَابُ	هِيَ دَرْعُكَ الْمَتِينِ	فِيهَا كُلُّ الْبَرَكَاتِ	ذِكْرُ رَبِّ الْعَالَمِينَ	تُنَجِّي مِنْ كُلِّ آفَاتِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
بِهَا تُمَحَى السَّيِّئَاتِ	فِيهَا لِلسَّقَمِ دَوَاءُ	بِهَا تَنْمُو الْحَسَنَاتِ	فِيهَا لِلضُّعْفِ قُوَى	هِيَ كَلِمَةُ التَّقْوَى	بِهَا تَنَالُ الْخَيْرَاتِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
هِيَ شِفَاءُ الصُّدُورِ	هِيَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى	هِيَ نُورٌ غَلِي نُورِ	هِيَ الْمَقَامُ الْأَسْمَى	ذِكْرُ رَبِّكَ الْعَفُورِ	فَاذْكُرْ لَا تَخْشِ الْمَلَلَ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
هِيَ شِفَاءُ الْعَلَلِ	أَرْمُوهَا بِأَحْوَانِ	فِيهَا إِصْلَاحُ الْخَلَلِ	نُورٌ وَبِهَا الْجَنَانِ	لَيْسَ يُبْقَى الْمَا	إِنَّ مِفْتَاحَ الْجَنَانِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
لَا زُمْهًا بِالسَّحَارِ	نُورٌ وَبِهَا الْقَلُوبِ	وَالْعَيْشِيِّ وَالْأَبْكَارِ	مُحْضَرًا بِهَا الذُّنُوبِ	فَاذْكُرْ لَا تَخْشِ الْمَلَلَ	تُسْتَمَدُّ وَامِنْ أَنْوَارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
هِيَ الرَّحْمَةُ الْكُبْرَى	لَا تَغْفَلْ عَنْهَا وَلَا	فِي الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَى	تَتْرُكُ تَنْزِيَةَ الْمَوْلَى	إِنَّ اعْظَمَ الْمَطْلُوبِ	أَعْلَى الْأَذْكَارِ اجْرَا	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
حَافِظُهَا عَلَى الْأَوْقَاتِ	يُقَارِنُهَا الْأَقْرَارِ	ذَارُهَا عَلَى الطَّاعَاتِ	بِرِسَالَةِ الْمُخْتَارِ	تُنَجِّيكُمْ مِنَ الْآفَاتِ	مَنْ حَيَّانَا مِنْ أَنْوَارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
خَيْرًا الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ	صَاحِبِ الْعِزِّ وَالْجَاهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	خَاتَمِ رُسُلِ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ذکر مبارک لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جملہ فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے رزق کے 99 دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

دعا بوسیلہ صلوة وسلام بحضور خیر الانام سیدنا محمد ﷺ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ الْوَسِيلَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ خَصِّصْهُ بِالْفِضِيلَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَارِضْ عَنِ السَّلَالَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَارْحَمْ وَالِدَيْنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَارْحَمْ كُلَّ مُسْلِمٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَارْحَمْنَا جَمِيعًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَاصْلِحْ كُلَّ مُصْلِحٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَاكْفِ كُلَّ مُؤْذِي
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ وَارْزُقْنَا الشَّهَادَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ خَطِّبْنَا بِالسَّعَادَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ حِفْظَانِكَ وَأَمَانِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ اسْكِنْنَا جَنَّاتِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ اجْرُنَا مِنْ عَذَابِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ اذْقِنَا بَرْدَ عَفْوِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ يَا سَامِعُ دُعَانَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ لَا تَقْطَعْ رَجَائَنَا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ بَلِّغْنَا نَزْوَرَهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ تَغَشَّائَنَا بِنُورِهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ نَخْتِمُ بِالْمُشَفِّعِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

شجره عاليه سلسله الرفاعيه

- ١- الہی بحرمت سیدنا و سید الخلق محمد رسول اللہ ﷺ
- ٢- الہی بحرمت مرجع الكل بالكل باب مدينة العلم و سیدنا و سیدنا
و مولانا الامام ابی الحسنین علی کرم اللہ وجہہ.
- ٣- یا اللہ یا رب بحرمت امام الجماعة السید الحسن البصری رحمة اللہ علیہ.
- ٤- الہی بحرمت الشیخ الاجل السید حبیب العجمی رحمة اللہ علیہ
- ٥- الہی بحرمت الشیخ داؤد الطائی رحمة اللہ علیہ.
- ٦- الہی بحرمت الشیخ الجلیل معروف الکرخی رحمة اللہ علیہ.
- ٧- الہی بحرمت الشیخ السری السقطی رحمة اللہ علیہ.
- ٨- الہی بحرمت سید الطائفة الامام الجنید البغدادی رحمة اللہ علیہ.
- ٩- الہی بحرمت سید الشیخ ابو بکر الشبلی رحمة اللہ علیہ.
- ١٠- الہی بحرمت الشیخ السید علی العجمی رحمة اللہ علیہ.
- ١١- الہی بحرمت السید ابی علی الروزبادی رحمة اللہ علیہ.
- ١٢- الہی بحرمت السید علام بن تر کان رحمة اللہ علیہ.
- ١٣- الہی بحرمت الشیخ ابو الفضل بن کامخ رحمة اللہ علیہ.
- ١٤- الہی بحرمت الشیخ الکبیر علی ابی الفضل الواسطی الشافعی
رحمة اللہ علیہ.
- ١٥- الہی بحرمت بانی سلسله عاليه رفاعیه سُلطان الاولیاء مُقبِل یدِ جَدِّهِ
سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ (عَلَيْهِ صَلَوَاتُ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ) قُطْبُ
الْأَقْطَابِ مَلَجًا لِلطُّلَابِ وَسَيْلَةٌ كُلِّ دَاعٍ إِلَى اللَّهِ أَبُو الْعَلَمِينَ

مولانا وسيدنا السيد احمد الرفاعي الحسيني رضي الله عنه

- ۱۶۔ الہی بحرمت السيد ابو الحسن عبد المحسن رحمة الله عليه.
- ۱۷۔ الہی بحرمت القطب الغوث الجواد ابو علي السيد عز الدين احمد الصياد رحمة الله عليه.
- ۱۸۔ الہی بحرمت السيد شيخ الاسلام السيد صدر الدين علي رحمة الله عليه.
- ۱۹۔ الہی بحرمت السيد شمس الدين محمد رحمة الله عليه.
- ۲۰۔ الہی بحرمت السيد صالح عبد الرزاق رحمة الله عليه.
- ۲۱۔ الہی بحرمت السيد شمس الدين عبد الكريم رحمة الله عليه.
- ۲۲۔ الہی بحرمت السيد محمد بن خزام السليم رحمة الله عليه.
- ۲۳۔ الہی بحرمت السيدة عبد الرحمن شمس الدين رحمة الله عليه.
- ۲۴۔ الہی بحرمت السيد تاج الدين رحمة الله عليه.
- ۲۵۔ الہی بحرمت السيد حسين العراقي رحمة الله عليه.
- ۲۶۔ الہی بحرمت السيد محمود الاسمر رحمة الله عليه.
- ۲۷۔ الہی بحرمت السيد ملك المنديلاو رحمة الله عليه.
- ۲۸۔ الہی بحرمت السيد محمد خزام الموصلی رحمة الله عليه.
- ۲۹۔ الہی بحرمت السيد الحاج محمد شاه رحمة الله عليه.
- ۳۰۔ الہی بحرمت ابو محمد السيد حسن الغواص رحمة الله عليه.
- ۳۱۔ الہی بحرمت السيد محمد برهان رحمة الله عليه.
- ۳۲۔ الہی بحرمت السيد محمود الصوفي رحمة الله عليه.
- ۳۳۔ الہی بحرمت السيد سراج الدين رحمة الله عليه.
- ۳۴۔ الہی بحرمت السيد عبد العلام الخزامی رحمة الله عليه.

- ۳۵۔ الہی بحرمت السيد نور الدين رحمة الله عليه.
- ۳۶۔ الہی بحرمت السيد حسين برهان الدين آل خزام الصيادی
الرفاعي البصرى رحمة الله عليه.
- ۳۷۔ الہی بحرمت السيد نور الدين حبيب الله الحديثى رحمة الله عليه.
- ۳۸۔ الہی بحرمت السيد احمد الراوى رحمة الله عليه.
- ۳۹۔ الہی بحرمت السيد عبد الله الراوى الرفاعى رحمة الله عليه.
- ۴۰۔ الہی بحرمت السيد محمد مهدى بهاء الدين المشهور بالرواس
رحمة الله عليه.
- ۴۱۔ الہی بحرمت الامام السيد محمد ابو الهدى الصيادی شيخ
السلطان عبد الحميد العثمانى رحمة الله عليه.
- ۴۲۔ الہی بحرمت العلامة السيد محمد سعيد النعمان مفتى حماة الشام
رحمة الله عليه.
- ۴۳۔ الہی بحرمت الشيخ السيد عبد الحكيم بن سليم عبد الباسط
السبقانى الدمشقى رحمة الله عليه.
- ۴۴۔ الہی بحرمت السيد يوسف السيد هاشم السيد احمد الرفاعى
الحسينى دامت بركاته العالیه.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسماء مبارک الکریم

عَاقِبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	قَاسِمٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مَحْبُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	حَامِدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	أَحْمَدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بَشِيرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مَشْهُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	رَشِيدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	حَاشِرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	شَاهِدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	فَاتِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مَاجٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مَهْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	هَادٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	شَافٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	دَاعٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	نَذِيرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
تِهَامِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ	أَهْمِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ	نَبِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ	رَسُولٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	نَاهٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُنْجٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
رَحِيمٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	رَعُوفٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	خَرِيفٌ عَلَيْكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ	عَزِيزٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	أَبْطَحِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ	هَاشِمِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مُصْطَفَا عَلَيْهِ السَّلَامُ	حَمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُرْتَضَى عَلَيْهِ السَّلَامُ	طَسٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُجْتَبَى عَلَيْهِ السَّلَامُ	طَهٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مَتِينٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُدِيرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	وَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ	مُرْمَلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ	أُولَى عَلَيْهِ السَّلَامُ	يَسٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مُصَدِّقٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	طَيِّبٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	نَاصِرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مَنْصُورٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مِصْبَاحٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	أَمْرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
حِجَارِيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	نَزَارِيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	قَرَشِيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُضَرِّيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	نَبِيُّ التَّوْبَةِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	حَافِظٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
كَامِلٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	صَادِقٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	أَمِينٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	عَبْدُ اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	كَلِيمُ اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	حَبِيبُ اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
نَجِيُّ اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	صَفِيُّ اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	حَسِيبٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُجِيبٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	شَاكِرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
مُقْتَصِدٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	رَسُولُ الرَّحْمَةِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	قَوِيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	حَفِيٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مَامُونٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مَعْلُومٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
حَقٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُبِينٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُطِيعٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	رَسُولُ الرَّاحَةِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	أَوَّلٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	أَخْرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
ظَاهِرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	بَاطِنٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	نَبِيُّ الرَّحْمَةِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	يَتِيمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	كَرِيمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	حَكِيمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
خَاتَمُ الرُّسُلِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	سَيِّدٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	سِرَاجٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُنِيرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُحَرَّمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُكْرَمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
مُبَشِّرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُذَكِّرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مُطَهَّرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	قَرِيبٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	خَلِيلٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	مَدْعُوٌّ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا
جَوَادٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	خَاتِمٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	عَادِلٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	شَهِيرٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	شَهِيدٌ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا	رَسُولُ الْمَلَاكِمِ عَلَّمَ اللَّهُ عَنِّيهِمْ رَسْمًا

”میں نے سلوک و معرفت کے سب طریقوں میں
تواضع و انکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے
میں نے اسے پسند کیا ہے۔“

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ

8134

96